عورتوں کی نماز

مع جدید سائنسی تحقیقات

عورتوں کی نماز کا درست طریقہ

نماز کے ہر رکن کی سائنسی تحقیق

ہمشیرہ محمد صدیق احمد عطاری

مدرسہ جامعۃ المدینہ للبنات

ناشر: الجیلانی پبلشرز

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

Aurton Ki Namaz

جملہ حقوق بحق ناشر محفوظ ہیں

الصلوٰۃ والسلام علیک یارسول اللہ ﷺ

عورتوں کی نماز
مع
جدید سائنسی تحقیقات

مصنفہ

ہمشیرہ محمد صدیق قادری

ناشر

الجیلانی پبلشرز

By Mohammad Siddique Qadri's Sister

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

نام کتاب ◐◑

عورتوں کی نماز

مع

جدید سائنسی تحقیقات

مصنف ◐◑ ہمشیرہ محمد صدیق قادری

(مدرسہ جامعۃ المدینہ للبنات)

ناشر : الجیلانی پبلشرز

اشاعت اول : ربیع الاول الآخر ۱۴۲۲ھ اگست ۲۰۰۱ء

اشاعت دوم : رجب المرجب ۱۴۲۲ھ اکتوبر ۲۰۰۱ء

اشاعت سوم : ربیع الاول ۱۴۲۲ھ مئی ۲۰۰۲ء

اشاعت چہارم : شوال دسمبر ۱۴۲۳ھ دسمبر ۲۰۰۲ء

اشاعت پنجم : جمادی الاول ۱۴۲۴ھ جولائی ۲۰۰۳ء

صفحات : 70

قیمت : 32 روپے

پرنٹرز : الاعظم پرنٹرز

رابطہ = 0300 2340706

گلستان جوہر بلاک نمبر ۱۹ اوتھ ایریا ایئر پورٹ کراچی

http://www.NooreMadinah.net

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۱	عرضِ ناشر	5
۲	انتساب	6
۳	تقریظِ جلیل	7
۴	نماز کی فضیلت کے متعلق احکامِ ربانی	8
۵	نماز کے ترک پر حکمِ ربی	10
۶	آئمہ کے نزدیک بے نمازی کا شرعی حکم	11
۷	نماز کی شرائط	13
۸	قرآن پاک میں وضو کا حکم	14
۹	دھونے کی تعریف	15
۱۰	مسح کی تعریف	15
۱۱	وضو کا طریقہ	15
۱۲	مسواک کرنے کا طریقہ	16
۱۳	وضو اور سائنسی تحقیق	19
۱۴	قرآن پاک میں غسل کا حکم	21
۱۵	غسل کے فرائض	21
۱۶	غسل کا مکمل طریقہ	22
۱۷	غسل کی احتیاطیں	23
۱۸	کپڑے پاک کرنے کا طریقہ	28
۱۹	نمازِ فجر کی سائنسی تحقیق	33

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

فہرست مضامین

نمبر شمار	مضمون	صفحہ نمبر
۲۰	نماز ظہر اور سائنسی تحقیق	33
۲۱	نماز عصر کے متعلق سائنسی تحقیق	34
۲۲	نماز مغرب اور سائنسی تحقیق	35
۲۳	نماز عشاء اور سائنسی تحقیق	36
۲۴	نیت کی سائنسی تحقیق	39
۲۵	فرائض نماز	40
۲۶	تکبیر تحریمہ پر سائنسی تحقیق	42
۲۷	قیام کی سائنسی تحقیق	43
۲۸	قرأت پر سائنسی تحقیق	46
۲۹	رکوع پر سائنسی تحقیق	48
۳۰	سجدے پر سائنسی تحقیق	50
۳۱	نماز تہجد پر سائنسی تحقیق	57
۳۲	واجبات نماز	59
۳۳	سجدہ سہو اور اس کا طریقہ	60
۳۴	تعداد رکعات میں شک ہونا	61
۳۵	مکروہات نماز	62
۳۶	مفسدات نماز	65
۳۷	نماز کا طریقہ ایک نظر میں	66
۳۸	ماخذ و مراجع	70

http://www.NooreMadinah.net

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

عرض ناشر

زیر نظر کتاب "عورتوں کی نماز مع جدید سائنسی تحقیقات" عورتوں کی نماز کے فضائل و مسائل پر ایک بہترین کتاب ہے۔ اس کتاب میں فاضلہ مصنفہ اہلسنت نے عورتوں کی نماز کے ادا کرانے کا درست طریقہ اور ہر ہر رکن کی سائنسی تحقیقات جمع کی ہیں۔ اور عورتوں میں یہ جذبہ اجاگر کرنے کی کوشش کی ہے کہ ہر عورت نماز کو شوق و لگن کے ساتھ پڑھ کر نماز کے دینی و اخروی فضائل کے ساتھ ساتھ دنیاوی فوائد بھی حاصل کریں۔

الحمدللہ! یہ کتاب خواتین میں بڑی مقبول ہوئی اور تقریباً ایک مہینے میں اس کو پہلا ایڈیشن ہاتھوں ہاتھ ختم ہو گیا۔ اور اب اس کتاب کا پانچواں ایڈیشن آپ کے ہاتھوں میں ہے۔ اس کتاب کو کچھ ترمیم و اضافہ کے ساتھ دوبارہ شائع کیا جا رہا ہے۔ جس کی پچھلے ایڈیشن میں کمی تھی۔ امید ہے کہ یہ اضافہ بھی خواتین کے لئے فائدہ مند ہوگا۔

اس کتاب کی افادیت کے پیش نظر اس کا ہر گھر میں ہونا ضروری ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مصنفہ کے علم و عمل میں اضافہ فرمائے اور اس کتاب کو ان کے لئے ثواب جاریہ بنائے۔ آمین

الجیلانی پبلشرز

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

......انتساب......

اس کتاب کو پیش کرتے ہیں

حضرت سیدہ بی بی فاطمہ رضی اللہ تعالیٰ عنہا کی بارگاہ مقدسہ و مطہرہ میں......

جن کے ایک سجدے کی شان یہ تھی کہ!......

پوری رات ایک سجدے میں گذار کر صبح ہونے پر بارگاہ الٰہی میں یوں عرض گذار ہوتیں کہ "اے بار الٰہ!

"تو نے رات اتنی مختصر کیوں بنائی فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا) کا ایک سجدہ بھی صحیح طریقے سے ادا نہ ہو سکا یا فاطمہ دل بھر کر ایک سجدہ بھی نہ کر سکی"۔

اور تمام مقدس ماؤں امہات المومنین رضی اللہ تعالیٰ عنہن کی بارگاہ مقدسہ و مطہرہ میں......

کہ جن کی عبادت گذاریاں، شب بیداریاں، قیامت تک کی عورتوں کیلئے مشعل راہ ہیں۔

کنیز فاطمہ (رضی اللہ تعالیٰ عنہا)

ہمشیرہ محمد صدیق احمد عطاری

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

تقریظ جلیل

حضرت علامہ مولانا مفتی عطاء المصطفیٰ اعظمی مدظلہ العالی

مہتمم دارالافتاء، دارالعلوم امجدیہ، عالمگیر روڈ۔ کراچی

الحمد الله والصلوٰت والسلام علی نبیہ والہ وصحبہ

خواتین کی نماز سے متعلق اس رسالہ کا اکثر و بیشتر حصہ احقر نے پڑھا بحمد تعالیٰ صحیح پایا۔ مولا تعالیٰ سے دعا ہے کہ اس رسالہ کے ذریعہ ہماری ماں بہنوں کو نفع پہنچائے اور اس پر بھرپور عمل کی توفیق عطا فرمائے اور مصنف موصوف کو اس کا بہترین اجر دنیا و آخرت میں عطا فرمائے اور دین متین کی مزید خدمت کی توفیق بخشے۔ آمین بجاہ سید الانبیاء والمرسلین ﷺ۔

احقر العباد عطا المصطفیٰ اعظمی

خادم دارالافتاء، دارالعلوم امجدیہ

عالمگیر روڈ، کراچی ۹ ربیع الثانی ۱۴۲۲ھ مطابق ۲ جولائی ۲۰۰۱ء

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

http://www.NooreMadinah.net

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

بسم الله الرحمن الرحيم

الصلوة والسلام عليك يارسول الله ﷺ

نماز ایک ایسا فریضہ ہے جو اللہ تعالیٰ نے دن رات میں پانچ مرتبہ فرض کیا۔ اللہ تعالیٰ حکیم ہے۔ حکیم کا کوئی کام بھی حکمت سے خالی نہیں ہوتا۔ پس اللہ رب العزت نے ہم پر جو یہ فریضہ مقرر کیا ہے۔ اس میں ہمارے لئے بے شمار حکمتیں ہیں۔ جبھی اس کی بار بار تاکید کی گئی ہے۔ جیسا کہ اس کو قرآن پاک میں تقریباً 700 بار ذکر کرنے سے مؤکد کیا گیا۔ اسی طرح احادیث نبی کریم علیہ الصلوۃ والسلام میں اسکا واضح حکم دیا گیا۔

نماز کی فضیلت کے متعلق احکام ربانی:

اقیموا الصلوۃ و اتوا الزکوۃ وارکعوا مع الراکعین:

(پارہ نمبر 1۔ آیت نمبر 43)

ترجمہ کنزالایمان: نماز قائم رکھو اور زکوٰۃ دو اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو۔

ھدی للمتقین ٥ الذین یومنون بالغیب و یقیمون الصلوۃ و مما رزقنھم ینفقون ۔ (پارہ نمبر 1۔ آیت نمبر 2 تا 3)

ترجمہ کنزالایمان: "اس میں ہدایت ہے ڈر والوں کو وہ جو بے دیکھے ایمان لائیں اور نماز قائم رکھیں اور ہماری دی ہوئی روزی میں سے ہماری راہ میں اٹھائیں"۔

نماز کی فضیلت کے متعلق احادیث نبویہ:

ابو امامہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور علیہ الصلوۃ والسلام نے فرمایا "بندہ جب نماز کے لئے کھڑا ہوتا ہے تو اس کے لئے جنتوں کے دروازے کھول دیے جاتے ہیں اور اس کے اور پروردگار کے درمیان حجب ہٹا دیے جاتے ہیں۔ اور حور عین اسکا استقبال کرتی ہیں۔ جب تک نہ تھوکے نہ کھنکارے"۔ (طبرانی)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

نمازیوں کے لئے اعزاز:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: "بندہ جب نماز شروع کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اس کی طرف توجہ فرماتا ہے اور وہ بندے سے اس وقت تک توجہ نہیں ہٹاتا جب تک بندہ اپنا منہ پھیر لے یا دائیں بائیں جھانکے"۔

ایک اور حدیث میں ہے کہ "بندہ جب تک نماز کی حالت میں رہتا ہے تین رحمتیں اس کی شامل حال رہتی ہیں ایک یہ کہ آسمان سے اس کے سر پر نیکیوں کی بوچھاڑ ہوتی رہتی ہے دوسری یہ کہ فرشتے نمازی کے قدموں سے آسمان تک گھیرے میں لئے رہتے ہیں تیسرے یہ کہ منادی ندا کرتا ہے کہ اللہ عزوجل اس کی نماز کی گواہی دیتا ہے اگر بندہ کو یہ معلوم ہو جائے کہ وہ کس کی بارگاہ میں مناجات کر رہا ہے تب وہ کسی اور طرف بھی توجہ نہ کرتا"۔

پیارے آقا ﷺ کی آخری وصیت:

پیارے آقا ﷺ کی آخری وصیت بھی نماز کے متعلق تھی۔ حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ آپ ﷺ کی زبان مبارک پر آخری الفاظ یہ تھے۔

الصلوٰۃ الصلوٰۃ وما ملکت ایمانکم۔

نماز نماز اور غلام۔

اول وقت میں نماز کی ادائیگی:

رسول خدا ﷺ نے فرمایا: "جو شخص اول وقت میں نماز ادا کر لیتا ہے تو وہ اس کی نماز چمکدار ہوتی اور نہایت روشن آسمان پر اٹھائی جاتی ہے اور عرش پر پہنچ جاتی ہے اور وہ قیامت تک نمازی کے لئے استغفار کرتی رہتی ہے۔ اور کہتی ہے کہ جیسی حفاظت تو نے میری کی اللہ عزوجل تیری حفاظت بھی اسی طرح کرے"۔

علامہ شعرانی رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ "جب کوئی مسلمان نماز پڑھتا ہے اور وہ قبول ہو جائے تو اس نماز کے نور سے ایک فرشتہ پیدا کیا جاتا ہے۔ اس فرشتے کی یہ ڈیوٹی لگا دی

جاری رہنے دو قیامت تک اور پڑھتا رہے تاکہ اس کی نماز کا ثواب اس ماں کو پہنچتا رہے"۔ (لطائف الحسن)

جس طرح نماز پڑھنے پر بے شمار فضیلتیں اور نعمتیں اور ثواب ہے بالکل اسی طرح ترکِ نماز پر بے شمار وعیدیں بھی ہیں۔

نماز کے ترک پر حکمِ ربی:

اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے کہ

ترجمۂ کنزالایمان: "پوچھتے ہیں مجرموں سے تمہیں کیا بات دوزخ میں لے گئی۔ وہ بولے ہم نماز نہ پڑھتے تھے"۔ (سورۂ مدثر آیت نمبر 40 تا 43)

دوسری جگہ ارشاد ہے۔

ترجمۂ کنزالایمان: "اور نماز قائم رکھو اور مشرکوں سے نہ ہو"۔ (سورۂ روم آیت نمبر 31)

نماز کے ترک پر احادیث نبویہ

عبداللہ بن بریدہ رضی اللہ عنہ اپنے والد سے روایت بیان کرتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: ہمارے اور ان کے درمیان عہد نماز ہے جس نے قصداً نماز ترک کی اس کا نام جہنم کے دروازے پر لکھا جائے گا۔

عبداللہ بن عمرو رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے فرمایا: جس نے نماز کی محافظت کی (یعنی ہمیشہ پڑھتا رہا) قیامت کے دن وہ اس کے لیے نور اور برہان اور نجات ہوگی۔ اور جس نے محافظت نہ کی اس کے لیے نہ نور ہے نہ برہان نہ نجات اور قیامت کے دن قارون، فرعون، ہامان اور ابی بن خلف کے ساتھ ہوگا۔

صحیحین میں نوفل بن معاویہ رضی اللہ عنہ سے مروی، حضور اقدس ﷺ نے فرمایا: جس کی نماز فوت ہوئی گویا اس کے اہل و مال جاتے رہے۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

آئمہ کے نزدیک بے نمازی کا شرعی حکم

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک حکم

حضرت امام اعظم ابوحنیفہ علیہ الرحمۃ کے نزدیک اس کو قید کیا جائے اور اس وقت تک قید میں رکھا جائے جب تک کہ وہ توبہ کر کے نماز نہ پڑھنے لگے ورنہ تمام عمر قید میں رہے گا یا اتنا مارا جائے کہ اس کے بدن سے خون بہنے لگے۔ یہاں تک کہ توبہ کرے یا اسی حالت میں مرجائے"۔ (درمختار)

امام مالک علیہ الرحمۃ اور امام شافعی علیہ الرحمۃ کا حکم

امام مالک اور امام شافعی علیہما الرحمۃ کے نزدیک "بے نمازی واجب القتل ہے"۔ (درمختار) (یعنی اسے قتل کرنا واجب ہے)

امام احمد بن حنبل علیہ الرحمۃ کا حکم

حضرت امام احمد بن حنبل رحمۃ اللہ علیہ کے نزدیک بے نمازی جس نے سستی اور غفلت کی بنا پر نماز نہیں پڑھی یہاں تک کہ دوسری نماز کا وقت آگیا اس نے تنگ کر دیا تو ایسے شخص کو "شادی شدہ زانی" کی طرح حد شرعی کا مستحق ہو جاتا ہے۔ (درمختار)

حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی المعروف غوث اعظم علیہ الرحمۃ کا حکم

حضرت شاہ عبدالقادر جیلانی معروف غوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ سے روایت ہے بے نمازی مرتد (یعنی دین سے نکل جانے والا) ہے اگر مر جائے تو اس کی نماز جنازہ نہ پڑھی جائے اور نہ مسلمانوں کے قبرستان میں دفن کیا جائے بلکہ کسی گڑھے میں پھینک دیا جائے۔ (غنیہ)

جہاں تک دوسری حدیثوں میں مروی ہے کہ کسی کا فرض نہیں چھوڑا بے نمازی

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

[illegible]

نماز

[illegible]

نماز کی شرائط

[illegible]

☆1 طہارت

☆2 ستر عورت

☆3 وقت

☆4 استقبال قبلہ

5 نیت

☆6 تکبیر تحریمہ

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

(1) طہارت

طہارت سے مراد یہ ہے کہ نماز پڑھنے والے کے بدن کا حدث اصغر و اکبر سے اور نجاست حقیقیہ قدر مانع (یعنی جس مقدار سے نماز نہیں ہوتی) سے پاک ہونا، نیز اس کے کپڑے اور اس جگہ جس پر نماز پڑھے نجاست حقیقیہ قدر مانع سے پاک ہونا۔

مندرجہ بالا تعریف سے یہ بات واضح ہوگئی ہے کہ طہارت تین چیزوں پر ہے۔

☆1 نمازی کے بدن کا پاک ہونا

☆2 نمازی کے کپڑے کا پاک ہونا

☆3 نماز پڑھنے کی جگہ کا پاک ہونا

☆بدن کا پاک ہونا

ضروری ہے کہ نمازی کا جسم پاک ہو۔ پاک سے مراد یہ ہے کہ حدث اکبر (یعنی موجبات غسل، جس سے غسل فرض ہوتا ہے" اور حدث اصغر یعنی (نواقض وضو) وضو توڑنے والی چیزیں۔

وضو کی تعریف

وضو کی تعریف یہ ہے کہ نماز سے پہلے بدن کے چند اعضاء کو دھونا کہ اس کے بغیر نماز شروع نہ ہوگی۔

قرآن پاک میں وضو کا حکم

اللہ عزوجل قرآن پاک میں ارشاد فرماتا ہے۔

يا أيها الذين امنوا اذا قمتم الى الصلوة فاغسلوا وجوهكم وايديكم الى المرافق وامسحوا برؤسكم وارجلكم الى الكعبين

(سورۃ مائدہ، آیت نمبر ۶)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

ترجمہ کنزالایمان: اے ایمان والو جب نماز کو کھڑے ہونا چاہو تو اپنا منہ دھوؤ اور کہنیوں تک ہاتھ دھوؤ اور سروں کا مسح کرو اور گٹوں تک پاؤں دھوؤ۔

اس آیت کریمہ سے یہ بات ثابت ہوئی کہ وضو میں چار فرض ہیں۔

فرائض وضو:

(۱) منہ دھونا

(۲) کہنیوں سمیت دونوں ہاتھوں کا دھونا

(۳) سر کا مسح کرنا

(۴) ٹخنوں سمیت دونوں پاؤں کا دھونا

دھونے کی تعریف

کسی عضو کے دھونے کے یہ معنی ہیں کہ اس عضو کے ہر حصہ پر کم از کم دو قطرے پانی بہہ جائے۔ بھیگ جانے یا پانی تیل کی طرح چپڑ لینے یا ایک آدھ قطرہ بہہ جانے کو دھونا نہیں کہیں گے نہ اس سے وضو یا غسل ادا ہوگا

اس مسئلہ کا خیال رکھنا بہت ضروری ہے عام طور پر اس کی طرف توجہ نہیں کی جاتی اور نمازیں برباد ہو جاتی ہیں (بہار شریعت حصہ دوم صفحہ ۹۔ جلد اول)

مسح کی تعریف

کسی عضو پر تر ہاتھ پھیرنے یا تری پہنچ جانے کو مسح کہتے ہیں۔ (درمختار)

وضو کا طریقہ

☆ اونچی جگہ قبلہ رو بیٹھنا مستحب ہے

وضو کی نیت کر لیں کہ میں اللہ کا حکم پورا کرنے اور پاکی حاصل کرنے کے لئے اللہ عزوجل کی خوشنودی حاصل کرنے کے لئے۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

[illegible]
ہوں گے۔

[illegible]

مسواک کرنے کا طریقہ

[illegible] خوشبودار درخت کی لکڑی کی [illegible]

[illegible]

[illegible] اور بعد میں مسواک دھو لیں۔

[illegible]

مسواک کی وصیت

[illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] ﷺ [illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

پھر تین بار اس طرح کلی کریں کہ منہ کی تمام جڑوں، دانتوں کی تمام جگہوں میں پانی پہنچ جائے۔ روزے میں اس طرح کلی کی رخصت موجود ہے۔ اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے۔

کلی بار بار دائیں ہاتھ سے پانی لے کر کریں۔

پھر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال کر ناک صاف کریں۔

تین چلو سے تین بار ناک میں پانی چڑھائیں کہ جہاں تک نرم گوشت ہوتا ہے ہر بار پانی اس پر بہہ جائے اور روزہ نہ ہو تو ناک کی جڑ تک پانی پہنچائیں۔ (یہ کام بائیں ہاتھ سے کریں)

پھر تین بار اس طرح دھوئیں کہ مانگ میں شروع پیشانی سے جہاں تک عادتاً بال جمتے ہیں تا نیچے ٹھوڑی کے نیچے تک اور چوڑائی میں ایک کان کی لو سے دوسرے کان کی لو تک پانی بہہ جائے۔ (لونگ وغیرہ ہو تو اس کے نیچے پانی بہائیں)

پھر پہلے دایاں اور پھر بایاں ہاتھ کہنیوں سمیت اس طرح دھوئیں کہ ناخن سے لے کر کہنیوں تک ہر جگہ پانی بہہ جائے۔ ہاتھ دھوتے وقت اس بات کا خاص طور سے دھیان رکھیں کہ ایک رونگٹا بھی خشک نہ رہے۔ چوڑی کنگن وغیرہ کو حرکت کرتا رہے یا اگر ذرا سی جگہ خشک رہ گئی تو وضو نہ ہوگا

پھر پورے سر کا مسح کریں۔ پورے سر کا مسح کرنا سنت ہے اور چوتھائی سر کا مسح فرض ہے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ دونوں ہاتھوں کے انگوٹھے اور کلمے کی انگلی چھوڑ کر ایک ہاتھ کی انگلیوں کے سرے دوسرے ہاتھ کی تینوں انگلیوں کے سرے سے ملائیں۔ پیشانی کے بال پر رکھ کر گدی تک کھینچ کر لے جائیں۔

پھر کلمے کی انگلی کے پیٹ سے کانوں کے پیٹ کا اور انگوٹھوں کے پیٹ سے کانوں کی پشت کا اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کریں مگر گلے کا مسح نہ کریں۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

[illegible]

ضروری مسائل

[illegible]

[illegible] Eye liner [illegible]

[illegible]

[illegible] Eye [illegible] Liners [illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

[illegible] (Eye Liner) [illegible]

[illegible]

[illegible] (Glitter) [illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

[illegible]

[illegible]

[illegible] Health and Sceinces

by William John

......غسل......

قرآن پاک میں غسل کا حکم

اللہ عزوجل قرآن پاک میں فرماتا ہے

وان کنتم جنباً فاطھروا پارہ ۶ آیت ۶

"اور اگر تم جب ہو جاؤ تو خوب پاک ہو جاؤ یعنی غسل کرو۔

غسل کے فرائض

غسل میں تین فرض ہیں

(۱) کلی کرنا (۲) ناک میں پانی ڈالنا (۳) تمام ظاہر بدن پر پانی بہانا

(1) کلی کرنا

[illegible]

[illegible]

[illegible]

غسل نہ ہوگا بلکہ فرض [illegible]

[illegible]

[illegible] پانی بہ جائے۔ (درمختار)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

(2) ناک میں پانی ڈالنا

[illegible]

ہوگا۔

[illegible]

(3) [illegible]

[illegible]

(بہار شریعت)

[illegible]

(۲) دونوں ہاتھ [illegible]

[illegible]

(۳) [illegible]

(۴) [illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

ہوں تو پاؤں بھی دھو لیں۔

(۵) پھر بدن پر تیل کی طرح پانی چپڑ لیں (خصوصاً سردیوں میں)

نوٹ (اس دوران صابن بھی لگا سکتے ہیں)

(۶) پھر تین بار سیدھے کندھے پر پانی بہائیں۔

(۷) اس کے بعد بائیں (الٹے) کندھے پر پانی بہائیں۔

(۸) اس کے بعد سر پر اور تمام بدن پر تین بار پانی بہائیں۔ [illegible]

[illegible]

(۹) اب غسل کی جگہ سے [illegible]

[illegible]

(۱۰) غسل کے بعد [illegible]

(۱۱) غسل کے بعد [illegible]

(۱۲) [illegible]

غسل کی احتیاطیں

غسل میں [illegible]

[illegible]

[illegible]

غسل میں ہر عضو کو دھونا فرض ہے

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

جمیں گی۔ لہذا احتیاط کے ساتھ پانی بہائیں کہ بدن کے ہر ذرے پر رونگٹے پر پانی بہہ جائے۔

☆ سر کے بال گندھے ہوئے نہ ہوں تو ہر بال پر جڑ سے نوک تک پانی بہانا ضروری ہے اور گندھے ہوئے ہوں تو عورت پر صرف جڑ تر کر لینا ضروری ہے کھولنا ضروری نہیں۔ ہاں چوٹی اگر سخت گندھی ہوئی ہو کہ بے کھولے جڑیں تر نہ ہوں گی تو کھولنا ضروری ہے۔

☆ کان اور ناک میں زیورات پہننے کے اگر سوراخ ہیں تو ان میں بھی پانی بہانا ضروری ہے۔ اگر سوراخ تنگ ہے تو حرکت دے کر پانی پہنچائیں۔

☆ کان کا ہر پرزہ اور اس کے سوراخ کا منہ، کانوں کے پیچھے بال ہٹا کر پانی بہائیں۔

☆ ٹھوڑی اور گلے کا جوڑ کہ بے منہ اٹھائے نہ دھلیں گے۔

☆ دونوں بغلیں بے ہاتھ اٹھائے نہ دھلیں گی۔

☆ بازو کا ہر پہلو اور پیٹھ کا ہر حصہ

☆ پیٹ کی بلٹیں اٹھا کر ناف میں انگلی ڈال کر دھوئیں۔

☆ ران اور پیڑو کا جوڑ، ران اور پنڈلی کا جوڑ۔

☆ دونوں سرین کے ملنے کی جگہ۔

☆ رانوں کی گولائی اور پنڈلیوں کی کروٹیں۔

☆ ڈھلکی ہوئی پستان اٹھا کر دھوئیں

☆ پستان اور پیٹ کے جوڑ کی جگہ۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

☆ شرمگاہ کا ہر گوشہ ہر ٹکڑا نیچے اوپر خیال سے دھوئیں، ہاں اندر انگلی ڈال کر دھونا ضروری نہیں، مستحب ہے۔

☆ حیض و نفاس سے فارغ ہو کر غسل کریں تو ایک پرانے کپڑے سے اندر سے خون صاف کر لینا مستحب ہے، ضروری نہیں۔

☆ ماتھے پر افشاں (Glitter) چنی ہو تو اس کا چھڑانا بھی ضروری ہے۔

☆ بالوں میں اگر GELL لگا ہے کہ اس سے ہوتے بال تر نہ ہوں گے یا Hair Spray ہو تو اس کا چھڑانا ضروری ہے ورنہ غسل نہ ہوگا۔

☆ نیل پالش لگی ہو تو اس کا چھڑانا فرض ہے کہ بغیر چھڑائے وضو اور غسل نہ ہوگا۔

☆ اگر جسم پر ایسا لیپ ہوا ہے تو اس کا چھڑانا بھی ضروری ہے۔

(فتاویٰ رضویہ جلد اول [illegible]، بہار شریعت حصہ ۲ صفحہ ۲۸)

جس شخص پر غسل فرض ہو تو اسے چاہیے کہ جلد از جلد غسل کرے کیونکہ جنبی کے بارے حدیث پاک میں ارشاد ہے کہ

جس گھر میں جنبی ہو اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے۔

سائنسی تحقیق

احتیاط کے ساتھ غسل کرنے سے جسم کے وہ تمام پوشیدہ اعضاء جو عام طور پر بے دھیانی میں دھونے سے رہ جاتے ہیں دھل جاتے ہیں اور اس طرح [illegible] فرحت بخش احساس اور تازگی محسوس ہوتا ہے [illegible] قریب کرتی ہے اور اس طرح قوت کا باعث بنتی ہے۔

اسی طرح عورت کے جسم کا حیض و نفاس سے پاک ہونا ضروری ہے۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

By Mohammad Siddique Qadri's Sister

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

نوٹ ضروری

☆استحاضہ یعنی بیماری کا خون آنے کی صورت میں عورتوں پر نماز معاف نہیں۔

☆حیض کی کم از کم مدت تین دن تین راتیں یعنی پورے 72 گھنٹے ہیں ایک منٹ بھی اگر کم ہے تو حیض نہیں۔ حیض کی زیادہ سے زیادہ مدت دس دن دس راتیں ہے۔

☆دو حیضوں کے درمیان پندرہ دن کا فاصلہ ضروری ہے یونہی حیض و نفاس کے درمیان بھی پندرہ دن کا فاصلہ ضروری ہے تو اگر نفاس یا حیض ختم ہونے کے بعد پندرہ دن پورے نہ ہوئے تھے کہ خون آیا تو یہ استحاضہ ہے۔

کپڑے کا پاک ہونا

جس طرح نمازی کے بدن کا پاک ہونا ضروری ہے اسی طرح نمازی کے کپڑے کا پاک ہونا ضروری ہے۔

☆ناپاکی دو طرح کی ہوتی ہے۔

(1) نجاستِ غلیظہ

انسان کے بدن سے جو ایسی چیز نکلے کہ اس سے غسل یا وضو واجب ہو نجاست غلیظہ ہے۔ جیسے پاخانہ، پیشاب، بہتا ہوا خون، پیپ، منہ بھر قے، حیض و نفاس و استحاضہ کا خون، منی، ودی، مذی، دکھتی آنکھ کا پانی۔ اس کے علاوہ شراب، بہنے والا خون، مردار کا گوشت اور اس کا چمڑا، ان جانوروں کا پیشاب جن کا گوشت نہیں کھایا جاتا، کتوں کا پاخانہ، درندوں کا پاخانہ اور تھوک، مرغی، بطخ اور مرغابی کی بیٹ وغیرہ یہ سب نجاستِ غلیظہ ہیں۔

(نور الایضاح، بہار شریعت صفحہ ۳۵)

نجاستِ غلیظہ کا حکم:

☆ نجاستِ غلیظہ کا حکم سخت ہے۔ اگر کپڑے یا بدن پر ایک درہم سے زیادہ لگ جائے تو اس کا پاک کرنا فرض ہے، بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو نماز نہ ہوگی اور اگر جان بوجھ کر پڑھی ہو تو گناہگار ہوئی، اور اگر بہ نیت استخفاف (ہلکا جاننا) ہے تو کفر ہوا۔

☆ اگر ایک درہم کے برابر ہے تو پاک کرنا واجب ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی تو مکروہ تحریمی ہوئی یعنی ایسی نماز کا اعادہ واجب ہے اور قصداً پڑھی تو گنہگار ہوگی۔

☆ ایک درہم سے کم ہے تو پاک کرنا سنت ہے کہ بغیر پاک کئے نماز پڑھ لی ہو تو ہو گئی مگر خلاف سنت ہوئی اس کا دوبارہ پڑھنا بہتر ہے۔

(بہار شریعت صفحہ ۲۷ حصہ دوم جلد اول)

شریعت میں درہم کا وزن:

☆ شریعت میں درہم کا وزن ساڑھے چار ماشہ اور زکوٰۃ میں تین ماشہ 1/1/5 رتی ہے۔

☆ اس کی مقدار یہ ہے کہ ہتھیلی خوب پھیلا کر ہموار رکھیں اور اس پر آہستہ سے اتنا پانی ڈالیں کہ اس سے زیادہ پانی نہ رک سکے اب پانی کا جتنا پھیلاؤ ہے اتنا بڑا درہم سمجھا جائے گا۔ (بہار شریعت)

(2) نجاستِ خفیفہ

مثلاً گھوڑے کا پیشاب، اسی طرح ہر چیز کا پیشاب جس کا گوشت کھایا جاتا ہے اور ایسے پرندوں کی بیٹ جس کو کھایا نہیں جاتا۔ (نورالایضاح صفحہ ۳۶)

نجاستِ خفیفہ کا حکم:

نجاستِ خفیفہ کا یہ حکم ہے کہ کپڑے کے حصے یا بدن کے جس عضو میں لگی ہے،

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

اگر اس کی چوتھائی سے کم ہے (مثلاً دامن میں لگی ہے تو دامن کی چوتھائی سے کم، آستین میں ہے تو اس کی چوتھائی سے کم، یونہی ہاتھ میں لگی ہاتھ کی چوتھائی سے کم ہے) تو معاف ہے یعنی نماز ہو جائے گی اور اگر پوری چوتھائی میں ہو تو بے دھوئے نماز نہ ہوگی"۔

(بہار شریعت حصہ اول حصہ دوم صفحہ نمبر ۷۷)

نجاست غلیظہ اور خفیفہ کے مفصل بیان فقہ کی مستند کتابوں مثلاً بہار شریعت، بہشتی زیور وغیرہ میں دیکھے جا سکتے ہیں۔

کپڑے پاک کرنے کا طریقہ:

☆ نجاست اگر دلدار ہے جیسے پاخانہ، گوبر، خون وغیرہ تو دھونے میں گنتی کی کوئی شرط نہیں بلکہ اس کو دور کرنا ضروری ہے۔ اگر ایک بار دھونے سے صاف ہو جائے تو پاک ہو جائے گا اگر چار (۴) یا پانچ (۵) بار دھونے سے صاف ہو تو ۴ سے ۵ بار دھونا پڑے گا۔ ہاں اگر تین بار سے کم میں نجاست دور ہو جائے تو تین بار دھو لینا مستحب ہے۔

☆ اگر نجاست دور ہو گئی مگر اس کا کچھ اثر باقی ہے، رنگ یا بو تو اسے بھی دور کرنا لازم ہے۔ ہاں اگر اس کا اثر مشکل سے جائے تو اثر دور کرنے کی ضرورت نہیں تین بار دھو لیا تو کپڑا پاک ہو گیا۔ (عالمگیری وغیرہ)

☆ نجاست اگر پتلی ہو تو تین بار دھونے اور تینوں بار طاقت بھر نچوڑنے سے پاک ہوگا اور طاقت کے ساتھ نچوڑنے کے یہ معنی ہیں کہ وہ شخص اپنی طاقت بھر اس طرح نچوڑے کہ اگر پھر نچوڑے تو اس میں سے کوئی قطرہ نہ ٹپکے۔ اگر کپڑے کا خیال کر کے اچھی طرح نہ نچوڑا تو کپڑا پاک نہ ہوگا۔

☆ پہلی اور دوسری بار نچوڑنے کے بعد ہاتھ پاک کر لینا بہتر ہے اور تیسری بار نچوڑنے سے کپڑا بھی پاک ہو گیا اور ہاتھ بھی۔ (بہار شریعت حصہ دوم صفحہ ۸۴)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

دوسرا طریقہ

☆ سب سے پہلے کپڑے کی نجاست صاف کریں۔

☆ اس کے بعد کپڑے کو پانی سے بھری ہوئی بالٹی میں ڈال کر نکال دیں۔ اور تقریباً تین بار بھی اتنی ہی جگہ پانی گزار دیں۔ مثال کے طور پر ایک بالٹی جو ست میں بھری ہے تو نل سے مسلسل پانی بہنے دیں اب وہ کپڑا پاک ہے۔

کپڑے کا پاک ہونا اور سائنسی تحقیق

کپڑے صاف نہ ہونے کی صورت میں اگر بیماری کا جسم اور کپڑے پاک نہ ہوں تو قسم قسم کے جراثیم والے مختلف بیماریوں کا باعث بن جاتے ہیں۔ گندے کپڑوں سے نماز پڑھنے میں وہ تازگی (فریشنیس) (Freshness) حاصل نہیں ہوتی جو صاف کپڑوں سے حاصل ہوتی ہے۔ جب ناپاک کپڑے والا شخص جہاں بیٹھے وہاں اور اس کے پھیلانے کا [illegible] بن جاتا ہے [illegible] وہ نیت کپڑوں سے انسان کی سوشل لائف بھی اچھی نہیں رہتی ہے۔ شخص ایسے کپڑوں والے سے نفرت کرتا ہے۔ اسلام نے نماز کے لئے [illegible] ساتھ روزمرہ زندگی گزارنے کا سلیقہ بتایا ہے [illegible] محبت کرتے ہیں۔

نماز کی جگہ کا پاک ہونا

جس طرح کپڑے اور بدن کا پاک ہونا ضروری ہے اسی طرح نماز پڑھنے والی جگہ کا بھی نجاست سے پاک صاف ہو۔

☆ زمین اگر [illegible] قدرتی ذرائع مثلاً دھوپ، ہوا وغیرہ سے [illegible] خشک ہو جائے [illegible] [illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

جگہ کا پاک ہونا اور سائنسی تحقیق:

نماز کی ادائیگی ایک مکمل عمل ہے۔ اس کے لئے ایسی جگہ منتخب کی جائے جہاں متعدد امراض کے جراثیم نہ ہوں۔ ناپاک اور غیر موزوں جگہ انسانی جسم پر خطرناک اثرات مرتب کرتی ہے۔ ڈرمیٹالوجی کے مطابق کئی قسم کی بیماریاں پیدا کرتی ہے کہ جو جسم و دماغ کی تمام قوتیں ختم کر دیتی ہیں۔ اس کے علاوہ ناپاک زمین سے تشنج، ہیضہ، ٹائیفائیڈ وغیرہ جیسے موذی امراض کا خطرہ ہوتا ہے۔ **Good Health**

(from, Mrs. Malik)

لیکن یہ تحقیقات اب ہوئی ہیں۔ اسلام ایک مکمل ضابطہ حیات مہیا کرتا ہے۔ جس نے صدیوں قبل اس پہلو سے آگاہ کر دیا۔

(2) سترِ عورت

سترِ عورت یعنی بدن کا وہ حصہ جس کا چھپانا نماز میں فرض ہے۔ اس کا چھپانا۔

☆ عورت کے لئے نماز کی حالت میں منہ کی ٹکلی اور دونوں ہتھیلیوں اور پاؤں کے سوا سارا بدن (یعنی ان کے علاوہ تمام بدن کا چھپانا ضروری ہے) لہذا اس نماز کے لئے اگر تنہا اندھیری کوٹھڑی میں بھی ہو تو اس پر پانچ عضو کے سوا تمام بدن چھپانا فرض ہے۔

☆ اسی طرح بعض خواتین جب نماز شروع کرتی ہیں تو ان کے کان نظر آ رہے ہوتے ہیں اسی طرح کلائیاں اور ٹخنے بھی نظر آ رہے ہوتے ہیں حالانکہ نماز میں ان اعضاء کا چھپانا فرض ہے لہذا اس طرح نماز شروع ہی نہ ہوگی۔

☆ نماز میں جن اعضاء کا چھپانا فرض ہے ان میں سے کوئی حصہ ایک چوتھائی سے کم کھل گیا تو نماز ہو گئی اور اگر چوتھائی کھل گیا اور فوراً چھپا لیا تو نماز ہو جائے گی اور اگر بقدر ایک رکن یعنی تین مرتبہ سبحان اللہ کہنے کے مقدار کھلا رہا یا جان بوجھ کر کھولا اگرچہ فوراً چھپا لیا تو نماز جاتی رہی۔ (ردالمحتار، عالمگیری)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

☆ اتنا باریک دوپٹہ جس سے بالوں کی سیاہی جھلکے یا چمکے، عورت نے اوڑھ کر نماز پڑھی تو نہ ہوگی۔

لہٰذا ایسے باریک کپڑے مثلاً وائل، شیفون، کریپ، نائلون، ململ، باریک جالی وغیرہ کے دوپٹے اور کپڑوں سے نماز نہ ہوگی۔ جس طرح بالوں کی رنگت کا نظر نہ آنا فرض ہے اسی طرح بدن کی رنگت کا جھلکنا یا چمکنا تو نماز نہ ہوگی۔

سترِ عورت اور سائنسی تحقیق

عورتوں کے باریک لباس سے جہاں شرم وحیا، حجاب وغیرہ ختم ہو جاتی ہے وہاں اس کے کچھ اور نقصانات بھی واقع ہوتے ہیں۔

☆ سورج میں موجود الٹراوائلیٹ ریز (Ultra Voilat rays) سخت گرمی میں جلد اور جسم کے لئے بہت نقصان دہ ہوتی ہیں۔ اور اگر لباس دبیز ہو تو یہ شعاعیں لباس سے باہر ہی رک جاتی ہیں۔ اور اگر لباس باریک ہو تو یہ شعاعیں جلد کو بہت نقصان پہنچاتی ہیں۔

☆ اس کے علاوہ تنگ لباس سے عورت کے جسم کی حرارت نکلنے اور ٹھنڈی ہوا کی راہیں نکلتی ہیں۔

وقت (3)

تعریف: قدرت نے سال، مہینے، ساعت، دن اور رات کو ازل سے ابد تک جو آگے اور پیچھے آتے ہیں، نمازوں کے لئے اوقات اور وقت مقرر کئے ہیں۔ اور انہی اوقات اور وقتوں کو "اوقاتِ نماز" کہلاتے ہیں۔

اوقاتِ نماز پر علمِ ربانی

ان الصلوة كانت على المؤمنين كتابا موقوتا (سورۃ النساء، آیت ۱۰۳)

"بیشک نماز مسلمانوں پر وقت باندھا ہوا فرض ہے۔"

By Mohammad Siddique Qadri's Sister

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

اوقات نماز پر حدیث نبوی ﷺ

امام ترمذی ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ حضور اقدس ﷺ نے فرمایا نماز کے لیے اول اور آخر ہے اول وقت ظہر کا اس وقت ہے کہ آفتاب ڈھل جائے اور آخر وقت جب عصر کا وقت آجائے اور آخر وقت عصر کا اس وقت کہ آفتاب کا رنگ زرد ہو جائے اور اول وقت مغرب کا اس وقت کہ آفتاب ڈوب جائے اور اس کا آخر وقت جب شفق ڈوب جائے اور اول وقت عشاء جب شفق ڈوب جائے اور آخر وقت جب آدھی رات ہو جائے (ترمذی، نسائی، ابن ماجہ روایت)

قرآن مجید کے ... ہیں کہ انسان جسم اور روح کا مرکب ہے جسم کی غذا زمین سے نکلتی ہے ... اور روح کی غذا ... جسم اور روح کی غذا کا ساتھ ساتھ اہتمام کیا ہے۔

... وقت ... ہیں۔ (Islam & Science)

... وقت ... ظہر کی نماز پڑھ کر روح کی غذا کا سامان ہوتا ہے۔

عصر اور مغرب ... بعد حرارت کے ... تقویت کا باعث ہے۔

عشاء ... ہوتی ہے۔ چونکہ شام ... ہوتی ہیں۔

نماز فجر: فجر کا وقت صبح صادق سے ... ہے ...

نماز فجر کی سائنسی تحقیق.

نماز فجر اس وقت ہوتی ہے جب رات ڈوبنے کو ہوتی ہے اور اس وقت آدمی رات کے سکون اور آرام کے بعد اٹھتا ہے۔ سائنس اور حفظان صحت (ہائیجین) کا اصول ہے کہ کسی بھی ورزش کو کرنے کے لئے آہستہ آہستہ اپنی رفتار قوت اور لچک میں اضافہ کیا جائے حتیٰ کہ وہ دوڑیں پھر اور تیز اور پھر تیز رفتار بن جائیں۔ اب اگر انسان صبح اٹھتے ہی سترہ (۱۷) رکعت کی نماز پڑھے تو اس کی صحت بہت جلد ختم ہو جائے گی

اور وہ بہت جلد ہی اعصاب اور لاغری کا مریض بن جائے گا۔ اور پھر رات سونے کے بعد صبح اٹھتے ہی پیٹ خالی ہوتا ہے۔ اور خالی پیٹ کی اس وقت جب اعصاب و رات بھر سکون میں رہے ہوں اور پھر فوراً انہیں تحریک دی جائے۔ دونوں حالتوں میں سخت محنت اور زیادہ انتھک چینج بہت اہم ہے۔ سبحان اللہ اس لئے لقد رب العزت نے صبح کی نماز بہت مختصر رکھی ہے۔

صبح کی نماز کا بنیادی مقصد انسان کو طہارت و صفائی کی طرف مائل کرنا ہے۔ البتہ اگر اس سے نماز کا وضو و مسواک چھڑا لیا اور صبح کا ناشتہ رہا تو جراثیم رات بھر پھیلتے پھولتے رہتے ہیں۔ اور بیشتر لوگوں کی ایک خاص حسرت ہے کہ اسے وقت منہ میں پیدا ہو جاتی ہے اگر وہ غذا لعاب کے ذریعے اندر چلی جائے تو معدے کی سوزش آنتوں کے ورم و سرطان کے خطرات ہو جاتے ہیں۔ (Islam & Science)

نماز ظہر نماز ظہر کا وقت سورج ڈھلنے سے اس وقت تک ہے کہ ہر چیز کا سایہ علاوہ اصلی کے دوچند ہو جائے۔

نماز ظہر اور سائنسی تحقیق

☆ جو شخص صبح اٹھ کر دوپہر تک مشغول کام میں مصروف رہتا ہے جس سے اس کا ذہن و جسم تھک جاتا ہے اور یہ بات تجربے سے ثابت ہے کہ اگر بہت تھکن کے وقت نماز ظہر پڑھی جائے تو یہ جسم و دماغ کو بہت سے مشاغل بتائیں تروتازہ اور تھکن کے ...

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

☆ وضو اور عصر کی نماز قائم کرنے والے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ لاشعوری نظام کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے اور اپنی روح سے قریب ہو جاتا ہے۔

☆ دماغ روحانی تحریکات قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

(Islam & Science)

نماز مغرب: نماز مغرب کا وقت سورج کی ٹکیہ ڈوب جانے تو شروع ہوتا ہے اور شفق ڈوب جانے تک رہتا ہے۔ اور شفق اس سپیدی کا نام ہے جو مغرب کی جانب جنوب شمال میں صبح صادق کی طرح پھیلی رہتی ہے اور یہ وقت کم از کم ایک گھنٹہ 18 منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ 35 منٹ ہوتا ہے۔ ہر روز صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔

نماز مغرب اور سائنسی تحقیق

☆ آدمی بالعموم اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق عطا فرمایا ہے اور کاروبار سے [illegible] کے چہرے کی مسرت بالخصوص عورت کے [illegible] مسرور اور خوش و خرم اور [illegible] ہو جاتے ہیں۔ جب وہ باپ گھر [illegible] کے ساتھ [illegible] سے گفتگو ہوتی ہے تو [illegible] روشنیاں [illegible] میں [illegible] منتقل ہوتی ہیں۔ اور ان روشنیوں سے اولاد کے دل میں ماں باپ کا [illegible] اور وقار قائم ہوتا ہے۔

بچے [illegible] طور پر ماں باپ کی عادات و خصائل کے ساتھ [illegible] جب [illegible] ہیں اور [illegible] ماں باپ کی محبت اور خلوص کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ مغرب کی نماز صحیح طور پر پابندی سے [illegible] اولاد [illegible] سعادت مند [illegible] ماں باپ کی [illegible] ہوتی ہے۔ (Islam & Science)

نماز عشاء: مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی [illegible] شفق [illegible] عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔ (فتاوی رضویہ)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

☆ وضو اور عصر کی نماز قائم کرنے والے بندے کے شعور میں اتنی طاقت آجاتی ہے کہ وہ لاشعوری نظام کو آسانی سے قبول کر لیتا ہے اور اپنی روح سے قریب ہو جاتا ہے۔

☆ دماغ روحانی تحریکات قبول کرنے کے لئے تیار ہو جاتا ہے۔

(Islam & Science)

نماز مغرب: نماز مغرب کا وقت سورج کی ٹکیہ ڈوب جانے تو شروع ہوتا ہے اور شفق ڈوب جانے تک رہتا ہے۔ اور شفق اس سپیدی کا نام ہے جو مغرب کی جانب جنوب شمال میں صبح صادق کی طرح پھیلی رہتی ہے اور یہ وقت کم از کم ایک گھنٹہ 18 منٹ اور زیادہ سے زیادہ ایک گھنٹہ 35 منٹ ہوتا ہے۔ یعنی ہر روز صبح اور مغرب دونوں کے وقت برابر ہوتے ہیں۔

نماز مغرب اور سائنسی تحقیق

☆ آدمی بالفعل اس بات کا شکر ادا کرتا ہے کہ اللہ تعالیٰ نے رزق عطا فرمایا ہے اور کاروبار سے اس کی واپسی کے بعد کی صورت حالات بالخصوص عورت کے سعادت مسرور اور خوش و خرم اور ہشاش بشاش ہو جاتے ہیں۔ جب وہ باپ گھر والوں کے ساتھ بیٹھ کر ساتھ گفتگو ہوتی ہے تو ان سے اندر روشنیوں کے بچوں میں منتقل ہوتی ہیں۔ اور ان روشنیوں سے اولاد کے دل میں ماں باپ کا احترام اور وقار قائم ہوتا ہے۔

☆ بچے غیر ارادی طور پر ماں باپ کی عادات و خصائل کے ساتھ ... اور جب ... ہیں اور ان کے اندر ماں باپ کی محبت اور خلوص کا جذبہ پیدا ہوتا ہے۔ مختصر یہ کہ مغرب کی نماز صحیح طور پر پابندی سے ادا کرنے ... سعادت مند اور ماں باپ کی ... ہوتی ہے۔ (Islam & Science)

نماز عشاء: مغرب کا وقت ختم ہوتے ہی شفق ... عشاء کا وقت شروع ہو جاتا ہے اور صبح صادق تک رہتا ہے۔ (فتاوی رضویہ)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

نمازِ عشاء اور سائنسی تحقیق:

☆انسان طبعی طور پر لالچی ہے جب دنیا کے کاروبار سے فارغ ہو کر گھر واپس آتا ہے تو وہ کھانا کھاتا ہے۔ اور لذت حرص میں کھانا زیادہ کھا لیتا ہے۔ اب اگر وہ اس کھانے کے بعد لیٹ جائے تو مہلک امراض میں مبتلا ہو جائے گا۔ اب اللہ تعالیٰ نے اس کو ایک اور فائدہ بھی دیا ہے۔ کہ سارے دن کا تھکا ہوا ذہن بستر پر اگر وہ نیند کرے گا تو اسے سکون ہوگا۔ اس کو سکون نماز کے اندر ملے گا۔

یوں کھانے اور سکون کا تمام انتظام نماز کے ذریعے حل ہوتا ہے۔ اور پھر جب یہ نماز پڑھ کے سوئے گا تو حضرت صبح اٹھتے ہی فجر کی نماز کی ورزش کی تو اسی طرح سوتے وقت عشاء کی ساری مکمل اور طویل ورزش اس کو سکون و آرام کی نیند سلائے گی۔

اب تو ماہرین سونے سے قبل ہلکی ورزش پر زور دیتے ہیں اور خود ماہرین کا کہنا ہے کہ نماز سے بڑھ کر اس وقت کی کوئی بہتر ورزش نہیں۔ (Islam & Science)

(4) استقبال قبلہ

استقبال قبلہ یعنی کعبۃ اللہ کی طرف منہ کرکے نماز ادا کرنا۔

استقبال قبلہ پر حکم خداوندی عزوجل

فول وجهك شطر المسجد الحرام وحيث ما كنتم فولوا وجوهكم شطره (پ ۲، آیت نمبر ۱۵۰)

ترجمہ: "تو اپنا منہ (نماز میں) مسجد حرام کی طرف پھیر دو اور اے مسلمانو تم جہاں کہیں بھی ہو اسی کی طرف (نماز میں) منہ کرو۔"

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

☆مسئلہ: کعبہ کی طرف منہ ہونے کے معنی یہ ہیں کہ منہ کی سطح کا کوئی جزء کعبہ کی سمت میں واقع ہو تو اگر قبلہ سے کچھ انحراف ہو (یعنی پھری ہوئی ہے) مگر منہ کا کوئی حصہ کعبہ کے مواجہہ میں ہے تو نماز ہو جائے گی۔ اس کی مقدار ۴۵ ڈگری رکھی گئی ہے تو اگر اس کی مقدار ۴۵ ڈگری سے زائد انحراف ہے تو استقبال قبلہ نہ پایا گیا، نماز نہ ہوگی

(بہار شریعت)

☆مسئلہ: اگر استقبال قبلہ سے عاجز ہو مثلاً بیمار ہے کہ اس میں اتنی طاقت نہیں کہ ادھر رخ بدلے اور وہاں کوئی ایسا نہیں جو اس کا منہ کعبے کی جانب پھیر دے تو ایسی صورت میں جس رخ پر نماز پڑھ سکے نماز ہو جائے گی۔ (ردالمحتار)

☆اگر کسی جگہ قبلے کی شناخت کا کوئی ذریعہ نہ ہو تو حکم ہے کہ تحری کرے۔ یعنی سوچے جدھر قبلہ ہونے پر دل مطمئن ہو ادھر ہی منہ کرلے۔ لیکن تحری کیلئے ضروری ہے کہ نہ کوئی شخص بتانے والا ہو نہ مسجد میں محرابیں ہوں اور نہ چاند سورج سے شناخت ہو سکے۔

☆اگر کوئی عورت نماز پڑھ رہی تھی کہ سینہ قبلے سے بلا عذر جان بوجھ کر سینہ پھیر دیا مگر فوراً ہی قبلے کی طرف ہو گئی نماز فاسد ہو گئی۔ اور اگر بلا ارادہ پھر گئی اور تین تسبیح کی مقدار وقفہ ہوا تو ہو گئی اور اگر منہ قبلے سے پھرا تو اس پر واجب ہے کہ فوراً قبلے کی طرف منہ کرلے نماز ہو جائے گی۔ مگر بلا عذر ایسا کرنا مکروہ تحریمی ہے) (بحرالرائق)

(5) نیت

نیت دل کے پکے ارادے کو کہتے ہیں، محض جاننا نیت نہیں تاوقتیکہ ارادہ نہ ہو۔

(تنویر الابصار)

نیت پر حکم ربانی یعنی اللہ عزوجل ارشاد فرماتا ہے۔

وما امروا الا لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدین پارہ نمبر ۳۰ سورہ بینہ آیت نمبر ۵

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

ترجمہ: "انہیں تو یہی حکم ہوا کہ اللہ کی عبادت کریں اسی کیلئے دین کو خالص رکھتے ہوئے"۔

نیت پر حدیث نبوی ﷺ

انما الاعمال بالنیات ولکل امرئ مانوی

ترجمہ: عملوں کا دارومدار نیت پر ہے اور ہر شخص کے لئے وہ ہے جو اس نے نیت کی۔

(بخاری ومسلم۔ روایت عمر بن الخطاب رضی اللہ عنہ)

مسائل ضروریہ

☆ نیت زبان سے کر لینا مستحب ہے۔ اس میں عربی کی تخصیص نہیں، اردو فارسی وغیرہ میں ہو سکتی ہے۔

☆ فرض نماز میں فرض کی نیت ضروری ہے اور یہ بھی ضروری ہے کہ خاص نماز کی نیت کرے جو پڑھنی ہے، مثلاً ظہر، عصر۔

☆ وتر میں واجب کی نیت کرے۔

☆ تراویح میں تراویح کی نیت کرنا ضروری ہے۔ یونہی سنتوں میں سنت کی نیت کرے۔

☆ نفل نماز کے لئے مطلق نماز کی نیت کافی ہے کہ میں نماز پڑھتی ہوں۔

(درمختار، ردالمحتار)

☆ نیت میں تعداد رکعات کی ضرورت نہیں، البتہ افضل ہے تو اگر رکعت کی تعداد میں خطا ہوئی مثلاً تین رکعت ظہر کی یا چار رکعت مغرب کی نیت کی تو نماز ہو جائے گی۔

☆ فرض یا واجب قضا ہو گئے تو ان میں دن اور نماز دونوں کا متعین کرنا ضروری ہے۔ مثلاً منگل کی ظہر کی نماز کی قضا۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

☆ اگر دل میں نماز توڑنے کی نیت کی مگر زبان سے کچھ نہ کہا تو نماز بدستور جاری رہے گی اگر بغیر نیت کئے نماز کے منافی کوئی کام کرلیا تو نماز جاتی رہی۔ (درمختار، ردالمحتار)

نیت کا مسنون طریقہ:

نیت کرتے وقت نماز کی تمام شرائط کا پایا جانا ضروری ہے۔

اگر ایک بھی شرط مکمل نہ ہوتو نماز نہ ہوگی۔

☆ نیت کرتے وقت دونوں پیروں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو۔

☆ نیت کرتے وقت قبلہ رخ کھڑی ہوں۔

☆ نیت کرتے وقت ہاتھ لٹکے ہوئے ہوں۔

☆ نیت کرتے وقت نگاہ سجدہ گاہ پر ہو۔

☆ پھر نیت کرے، میں نے نیت کی آج کی ظہر چار رکعت فرض کی، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ عزوجل کے واسطے۔

نیت کی سائنسی تحقیق

جب نماز کی نیت کے لئے کھڑے ہوتے ہیں تو قدرتی طور پر جسم میں تناؤ پیدا ہوتا ہے اسی حالت میں انسان کے اوپر کئی جذبات کا ورود ہوتا جاتا ہے۔ سیدھے کھڑے ہونے میں ام الدماغ سے روشنیاں چل کر ریڑھ کی ہڈی سے ہوتی ہوئی پورے اعصاب میں پھیل جاتی ہیں۔

نماز میں جب ہاتھ اٹھا کر (عورت) دونوں کندھوں کے قریب لے جاتی ہے تو ایک مخصوص برقی رو بہت باریک رگ یعنی کنڈینسر ہو کر دماغ میں جاتی ہے اور دماغ کے خلیوں کو چارج کرتی ہے۔ جس کو شعور نے نظر انداز کر دیا تھا۔ یہ خلیے چارج ہوتے ہیں تو دماغ میں روشنی کا ایک ذخیرہ ہوتا ہے ان ذخیرہ سے تمام اعصاب متاثر ہو کر دماغ کے ان خانوں کی طرف متوجہ ہوتے ہیں جس میں روشنی کی روحانی صلاحیتیں مخفی ہیں۔

☆ پھر جب نیت باندھتی ہے جس سے جسم میں ایک خاص تبدیلی اور جسم کے لئے

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

موروں اور ضروری تحریک پیدا ہو جاتی ہے تاکہ انسانی نسل دوسری نسلوں سے ممتاز اور اشرف رہے۔ پھر جب قرأت کی جاتی ہے تو جیسے ہی الفاظ ادا ہوتے ہیں تو روح پوری توانائیوں کے ساتھ صفات الٰہیہ سے اکتساب فیض کرتی ہے اور پورے جسمانی نظام میں اللہ کی صفات الٰہیہ سے اکتساب فیض کرتی ہے اور پورے جسمانی نظام میں اللہ کی صفات اثر انداز ہو جاتی ہیں۔ جسم کا رواں رواں اللہ کی پاکی بیان کرنے میں مشغول ہوتا ہے۔ (Islam & Sciences)

فرائض نماز

سات چیزیں نماز میں فرض ہیں

فرائض وہ چیزیں ہوتی ہیں کہ اس کے ادا کئے بغیر نماز ہوگی ہی نہیں۔ وہ سات چیزیں مندرجہ ذیل ہیں۔

☆ تکبیر تحریمہ ☆ قیام ☆ قرأت ☆ رکوع ☆ سجود ☆ قعدہ اخیرہ ☆ خروج بصنعہ

تکبیر تحریمہ

حقیقتاً یہ شرط نماز ہے مگر چونکہ افعال نماز سے اسکو بہت زیادہ اتصال ہے اسلئے فرائض نماز میں اسکا شمار ہوا۔

تکبیر تحریمہ پر حکم ربی

وذکر اسم ربه فصلی۔ (سورۃ الاعلیٰ پارہ نمبر ۳۰ آیت نمبر ۱۵)

ترجمہ کنزالایمان: "اور اپنے رب کا نام لے کر نماز پڑھی"۔

تکبیر تحریمہ پر حدیث نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

تکبیر تحریمہ پر کئی احادیث منقول ہیں حضور رحمت عالم صلی اللہ علیہ وسلم نے اللہ اکبر سے نماز شروع

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

کی ان میں ایک حدیث یہ ہے کہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے حضور ﷺ کو دیکھا کہ آپ ﷺ نے تکبیر کہی اور انگوٹھے اپنے کانوں کے مقابل کر لئے۔ (بخاری مسلم وبیہقی جاء الحق حصہ دوم)

تکبیر تحریمہ کی تعریف

نماز شروع کرتے وقت جو اللہ اکبر کہا جاتا ہے اسے تکبیر تحریمہ کہتے ہیں۔

تکبیر تحریمہ کا درست طریقہ

☆ عورتوں کے لئے تکبیر تحریمہ کا درست طریقہ یہ ہے کہ عورت اس طرح کھڑی ہو کہ دونوں قدموں کے درمیان چار انگل کا فاصلہ ہو۔

☆ نیت کرنے کے بعد دونوں ہاتھ کاندھوں تک اٹھائیں اس طرح کہ ہتھیلیاں قبلہ رخ ہوں انگلیاں اپنے حال پر ہوں۔

☆ ہاتھوں کو چادر سے باہر نہ نکالیں۔

☆ اللہ اکبر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ سینے پر چھاتی کے نیچے اس طرح رکھیں کہ بائیں ہاتھ کی ہتھیلی کی پشت پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی ہو۔

☆ اللہ اکبر کہتے ہوئے سر نہ جھکائیں نہ آسمان کی طرف نظریں بلند کریں۔

مسائل ضروریہ

تکبیر تحریمہ کہتے ہوئے لفظ اللہ یا اکبر کو آکبر یا اکبار کہا تو نماز نہ ہوگی بلکہ اگر ان کے معنی فاسد سمجھ کر کہے تو کافر ہو جائے۔ عورتوں کو بھی اندیشہ ہے۔ (درمختار)

☆ تکبیر کی جگہ دوسرے الفاظ جو خاص تعظیم الٰہی کے ہوں مثلاً اللہ اجل، اللہ اعظم، اللہ الرحمن وغیرہ ذکر صحیح کے ساتھ اگر نماز کی ابتداء کی تو یہ تبدیلی مکروہ تحریمی ہے۔ (عالمگیری درمختار)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

☆ اگر بطور تعجب اللہ اکبر کہا یا موذن کے جواب میں کہا اور اسی تکبیر سے نماز پڑھی تو نماز نہ ہوئی۔ (درمختار)

تکبیر تحریمہ پر سائنسی تحقیق:

☆ جب تکبیر تحریمہ میں ہاتھ کاندھوں تک اٹھائے جاتے ہیں تو بازوں گردن کے پٹھوں اور شانوں کے پٹھوں کی ورزش ہوتی ہے۔ دل کے مریض کے لئے ورزش بہت ضروری ہے جو کہ نماز میں خود بخود ہو جاتی ہے۔ یہی ورزش فالج سے بچاتی ہے۔

☆ تکبیر تحریمہ کے وقت سر نہ جھکانے کی وجہ یہ ہے کہ متذکرہ بالا فوائد اس وقت حاصل ہونگے جب سر نہ جھکایا جائے۔ (Islam & Science)

قیام

قیام یعنی کھڑا ہونا۔ قیام یہ ہے کہ سیدھی کھڑی ہو۔

قیام پر حکم ربی

وقوموا للہ قنتین۔

ترجمہ: اور کھڑے ہو اللہ کے حضور ادب سے۔ (سورۂ بقرہ پارہ نمبر 2 آیت نمبر 238)

قیام پر حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور ﷺ نے اس سے پہلے گفتگو کے بعد فرمایا:

"جب تم نماز کے لئے تیار ہو اچھی طرح وضو کرو پھر قبلہ رخ کھڑے ہو۔"
(بخاری و مسلم)

قیام کی تعریف

نماز کا وہ رکن جس میں سیدھے کھڑے ہو کر سورہ فاتحہ، سورت کی تلاوت کی جاتی ہے۔ قیام کہلاتا ہے۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

قیام کا درست طریقہ

☆ قیام کے وقت دونوں پاؤں میں چار انگل کا فاصلہ ہو۔

☆ قیام میں عورت ہاتھوں کو سینے پر چھاتی کے نیچے اس طرح باندھے کہ بائیں ہاتھ ہتھیلی کی پشت پر دائیں ہاتھ کی ہتھیلی ہو۔

☆ نگاہ سجدہ گاہ پر ہو۔ (یہ عمل مستحب ہے)

مسائل ضروریہ

☆ فرض، وتر اور سنت فجر میں قیام فرض ہے۔ کہ اگر بحالت تندرستی میں یہ نمازیں بیٹھ کر پڑھیں تو نہ ہوں گی۔

☆ اگر عصا کے سہارے یا خادم کے سہارے یا دیوار سے ٹیک لگا کر کھڑی ہو سکتی ہے تو فرض ہے کہ کھڑی ہو کر پڑھے (غنیۃ)

تنبیہ: آجکل عموماً عورتوں میں یہ بات دیکھی جاتی ہے کہ جب ذرا بخار یا معمولی سی تکلیف ہوئی یا گھر کی مصروفیات کے باعث بیزار ہو کر تھک گئی تو بیٹھ کر نماز پڑھ لیتی ہیں جبکہ یہی عورتیں کھڑی ہو کر باتیں کرنے لگ جائیں تو دس، پندرہ پندرہ منٹ اسی حال میں گزار دیتی ہیں۔ ہماری بہنوں کو چاہیے کہ ان مسائل سے آگاہ ہوں کہ باوجود قدرت قیام کے بیٹھ کر نماز پڑھی تو ان کا اعادہ (دہرانا) واجب ہے۔ بلکہ یہاں تک کہ دیوار وغیرہ کا سہارا لے کر نماز پڑھ سکتی تھی اور بیٹھ کر پڑھی تو اس کا دہرانا بھی واجب ہے۔

قیام کی سائنسی تحقیق

☆ قیام سے ذہنی سکون کی کیفیت محسوس ہوتی ہے۔

☆ قیام میں نمازی جب رات میں ۳۰ سے لے کر 45 منٹ اسی حالت میں کھڑے رہتے ہیں تو دماغ اور اعصاب میں زبردست قوت اور طاقت پیدا ہوتی ہے۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

قوت فیصد اور قوت مدافعت بدن میں زیادہ ہوتی ہے۔

☆ نماز میں قیام کرنا گھٹنوں، ٹخنوں اور پیروں سے اوپر پنڈلیوں اور پاؤں کے جوڑوں کو قوی کرتا ہے۔ گھٹنے کے درد کو ختم کرتا ہے۔ لیکن شرط ہے کہ جسم سیدھا رہے۔ خم واقع نہ ہو۔

سینے پر ہاتھ باندھنے کی سائنسی تحقیق

☆ عورتیں نیت کے بعد جب سینے پر ہاتھ باندھتی ہیں۔ تو دل کے اندر سے حرارت منتقل ہوتی ہے۔ اور وہ غدود نشوونما پاتے ہیں۔ جس کے اوپر بچوں کی غذا کا انحصار ہے۔ پس وہ غذا جو بچوں کو ملتی ہے۔ تو ان کے اندر نورانی شعور پیدا کر دیتی ہے

☆ اس سے نظام انہضام درست ہوتا ہے۔ قبض دور ہوتی ہے۔

☆ معدے کی دوسری خرابیاں جیسے گیس اور پیٹ کے عضلات کا ڈھیلا پن ختم ہو جاتا ہے۔

☆ ڈاکٹرز اور دانشوروں کے مطابق جب عورتیں سینے پر ہاتھ باندھتی ہیں تو ہاتھ ایک خاص حالت میں ہوتے ہیں۔ اس سے ایک خاص قسم کی شعاعیں (Rays) پیدا ہوتی ہیں جو ہلکے نیلے یا سفید رنگ کی ہوتی ہیں۔ شعاؤں کا خروج اور دخول اس جسم کے اندر قوت مدافعت (Immunity) کو بڑھاتا ہے اس عورت کا جسم کسی بھی بیماری یا سرطان (Cells of Caner) کی شکل میں نہیں ہوتا۔

نماز میں دائیں ہاتھ کو بائیں ہاتھ پر رکھنے کی سائنسی تحقیق

☆ دائیں ہاتھ سے خاص طور سے خوشبوئیں نکلتی ہیں جو مثبت (Positive) اور بائیں ہاتھ سے منفی (Negative) شعاعیں نکلتی ہیں۔ دائیں ہاتھ کی مثبت شعاعیں بائیں ہاتھ میں منتقل ہو کر طاقت، قوت اور تحریک کا باعث بنتی ہیں جس سے انسان معمولات زندگی میں متحرک رہتا ہے۔ اور پریشان نہیں ہوتا۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

☆ اس عمل سے ہاتھ سے فالج کا اندیشہ نہیں رہتا۔ بلکہ ہاتھ کے فالج والے لوگوں کو یہ ورزش کرائی جاتی ہے۔

نگاہ سجدہ گاہ پر ہونے کی سائنسی تحقیق

☆ نماز میں نگاہ سجدے کی جگہ ہونا ضروری ہے۔ چونکہ اوپر کے دائیں ہاتھ سے ہوتی ہوئی نگاہ سجدے کی جگہ جاتی ہے۔ اس لئے دایاں ہاتھ اوپر رکھا گیا ہے۔ تاکہ دائیں ہاتھ کی قوت بہر پیش نظر ہوں۔ (Health & Sciences)

by William John

قرأت

یعنی قرآن کریم پڑھنا۔

☆ قرأت پر حکم ربی عزوجل قرآن پاک میں ارشاد ہوتا ہے۔

فاقرءوا ما تيسر من القرآن (پارہ نمبر 29 سورہ المزمل آیت نمبر 20)

ترجمہ کنزالایمان: "اب قرآن میں سے جتنا تم پر آسان ہو اتنا پڑھو"۔

قرأت پر حدیث نبوی ﷺ

حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور سید عالم ﷺ نے ارشاد فرمایا "جس نے سورہ فاتحہ نہ پڑھی اس کی نماز کامل نہیں"

قرأت کی تعریف

قرأت اس کا نام ہے کہ تمام حروف مخارج سے ادا کئے جائیں کہ ہر حرف غیر سے صحیح طور پر ممتاز ہو جائے۔

قرأت کرنے کا درست طریقہ

قرأت کرنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ تجوید کے ساتھ یعنی زبان کی صحیح ادائیگی کے ساتھ قرأت کی جائے [illegible] سے حروف کی صحیح ادائیگی کرائی [illegible] شامل [illegible] نقل [illegible] ہیں [illegible]۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

ہوگی۔(عالمگیری)

مسائل ضروریہ:

☆ مطلقاً ایک آیت پڑھنا ضروری ہے۔(بہار شریعت)

☆ سورۂ فاتحہ اور اسکے ساتھ ایک چھوٹی سورہ یا اس کے برابر کی آیت ملانا واجب ہے۔

☆ فرض کی پہلی دو رکعتوں اور وتر، سنت مؤکدہ و غیر مؤکدہ کی تمام رکعتوں میں قرأت سورۂ فاتحہ اور سورت ملانا واجب ہے۔

قرأت پر سائنسی تحقیق:

☆ جب نمازی قرأت شروع کرتا ہے تو احادیث میں ہے کہ اتنی اونچی قرأت ہو کہ اپنے کان سے سنے۔اب ان قرآنی لفظوں کے انوار و تجلیات پورے جسم میں سرایت کر جاتے ہیں۔جو امراض کے دفعیہ کے لئے اکسیر اعظم کی حیثیت رکھتی ہے۔

☆ چونکہ قرآن پاک کی تلاوت ہو رہی ہوتی ہے۔اس لئے اسکا جسم ایک نور کے حلقے میں مسلسل لپٹا رہتا ہے۔اور جب تک وہ اس حالت میں رہتا ہے۔تو اس وقت وہ نور جسے سائنسی زبان میں غیر مرئی شعاعیں (Rays) کہتے ہیں، حاوی ہوتی ہیں۔

☆ ماہر روحانیت (HeadBater) کہتا ہے کہ ہر لفظ ایک یونٹ (Unit) ہے۔اس سے بیٹ تیز روشنی نکلتی ہے۔جو مثبت اور مکمل ہوتی ہے۔

☆ خون کے سرخ ذرات (Hemoglobene) تحقیق کے مطابق غیر مرئی اثرات سے ٹوٹتے ہیں۔اور اس کے ٹوٹنے کے عوامل بڑھ جاتے ہیں۔تو بلڈ کینسر (Blood Cancer) کے خطرات بڑھ جاتے ہیں۔نماز میں تلاوت کی وجہ سے اس کے اثرات سے محفوظ رہتے ہیں۔(Health and Sciences)

by William John.

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

رکوع:

قیام کے بعد اتنا جھکنا کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

رکوع پر حکم ربی عزوجل:

وارکعوا مع الرکعین ۔(پارہ نمبر 2 سورۂ بقرہ آیت نمبر 43)

ترجمہ کنزالایمان "اور رکوع کرنے والوں کے ساتھ رکوع کرو"۔

رکوع پر حدیث نبوی ﷺ

حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ حضور ﷺ نے ایک شخص کو نماز کی تعلیم فرماتے ہوئے فرمایا مختصراً "پھر رکوع کرو یہاں تک کہ تمہیں رکوع میں اطمینان ہو جائے" (بخاری و مسلم)

رکوع کی تعریف قرأت کے بعد جھک کر ہاتھ گھٹنوں پر رکھنا اس مخصوص عمل کی ادائیگی کو رکوع کہتے ہیں۔

رکوع کا عملی طریقہ

☆ رکوع کا عملی طریقہ یہ ہے کہ عورتیں اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

☆ پیٹھ سیدھی نہ کریں۔ ☆ گھٹنوں پر زور نہ دیں۔ ☆ ہاتھ گھٹنوں پر اس طرح ہوں کہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور بازو پہلو سے ملا کر رکھیں۔

☆ عورتیں حالت رکوع میں پنڈلی کو جھکائیں مردوں کی طرح سیدھی نہ کریں۔

☆ پاؤں کے دونوں ٹخنے ملائیں۔ ☆ نگاہ قدموں پر رکھیں ☆ رکوع میں تین یا پانچ یا سات بار "**سبحان ربی العظیم**" پڑھیں۔ ☆ رکوع صحیح طریقے سے ادا کرنا کہ اعضاء سکون میں آجائیں ضروری ہے یہ تعدیل ارکان میں سے ہے۔

☆ ایسی نماز جس میں رکوع اطمینان سے ادا کیا جائے یعنی تعدیل ارکان نہ کیا جائے تو نماز ناقص اور واجب الاعادہ ہوتی ہے

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

جیسا کہ حدیث پاک میں آیا ہے۔ کہ حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا۔

"جو شخص نماز میں سے چوری کرتا ہے وہ بدترین چور ہے۔"

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اجمعین نے عرض کیا: "یا رسول اللہ ﷺ کوئی نماز کو چوری کیسے کر سکتا ہے؟" حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا "رکوع و سجود کو پورا ادا نہ کرنا نماز کی چوری ہے۔"

رکوع پر سائنسی تحقیق:

☆ رکوع اگر صحیح طریقے سے ادا کیا جائے تو گھٹنوں اور کمر کے درد میں افاقہ ہوتا ہے۔

☆ رکوع سے حرام مغز (Spinal Cord) کی کارکردگی میں اضافہ ہوتا ہے اور وہ مریض جن کے اعضاء شل ہو جاتے ہیں وہ اس مرض سے بہت جلد افاقہ حاصل کر سکتے ہیں۔

☆ دوران رکوع چونکہ ہاتھ پنڈلی کی طرف جاتے ہیں اس لئے کندھوں سے لے کر ہاتھ کی انگلیوں تک پورے حصے کی ورزش ہو جاتی ہے۔ اس سے بازوؤں کے پٹھے طاقتور ہوتے ہیں۔

☆ رکوع سے کمر کے درد کے مریض یا ایسے مریض جن کے حرام مغز میں ورم (Inflammation of Spinal Card) ہو گیا ہو جلد صحت یاب ہو جاتے ہیں۔

☆ رکوع سے گردوں میں پتھری کا عمل سست پڑ جاتا ہے اور پتھری کا مریض جس کے گردوں میں پتھری ہو رکوع کی حرکت سے بہت جلد نکل جاتی ہے۔

☆ رکوع سے جگر کے امراض کا خاتمہ ہوتا ہے۔

☆ رکوع سے ٹانگوں کے درد کے مریض چلنے پھرنے کے قابل ہو جاتے ہیں۔

☆ رکوع سے دماغ اور آنکھوں کی طرف دوران خون سے زیادہ (Circulation of Blood) کی وجہ سے دماغ اور نگاہ کی کمزوری میں افاقہ ہوتا ہے۔ (Islam & Science)

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

قومے کی تعریف

رکوع کرنے کے بعد جو سیدھا کھڑا ہوتے ہیں اسے قومہ کہتے ہیں۔

قومے کا حکم قومہ کرنا واجب ہے

قومہ کرنے کا طریقہ:

☆ رکوع سے "**سمع الله لمن حمده**" کہتے ہوئے کھڑے ہونے کے بعد "**اللهم ربنا ولك الحمد**" کہیں۔

☆ سیدھے اس طرح کھڑے ہوں کہ کمر بالکل سیدھی ہو۔

☆ دونوں قدموں میں چار انگل کا فاصلہ ہو۔

☆ ہاتھ لٹکے ہوئے اور نگاہ سجدہ گاہ پر ہو۔

مسئلہ: [illegible] رکوع [illegible] قومہ کئے بغیر سجدہ کر لیا تو ایسی نماز واجب الاعادہ ہوگی۔

سجدہ پیشانی کا زمین پر رکھنا سجدہ کی حقیقت ہے۔

سجدے پر حکم ربی "**واسجدوا**" ([illegible])

ترجمہ: اور سجدہ کرو

سجدے پر حدیث نبوی ﷺ حضرت ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا: [illegible] اللہ عزوجل سے اس حالت میں [illegible] سجدے میں [illegible]

سجدے کی تعریف [illegible] پیشانی زمین پر [illegible] سجدہ کہتے ہیں

سجدے کا درست طریقہ [illegible] ساتھ زمین پر آہستہ سے رکھیں۔

☆ [illegible]

☆ [illegible]

☆ [illegible] کہ پہلے ناک پھر پیشانی [illegible]

☆ [illegible] انگلیوں کا [illegible] پاؤں کی انگلیاں [illegible]

☆ [illegible]

[illegible] "سبحان ربی الاعلیٰ" پڑھیں
([illegible])

مسائل ضروریہ

☆ [illegible]

☆ حالت سجدہ [illegible]

☆ [illegible] پیشانی اگر [illegible]

☆ [illegible] تحریمی ہوگی۔

سجدے پر سائنسی تحقیق

[illegible] (Arteries) [illegible]

[illegible]

[illegible] Brain [illegible] Brain

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

[illegible] (Nervous [illegible] (eyes) [illegible]

[illegible] (Blood Circulation) [illegible] (Normal) [illegible]

کی وجہ سے نگاہ بہت تیز ہو جاتی ہے

سجدہ دائمی خوبصورتی کا بہترین ذریعہ

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible] جن عورتوں کو اکثر

[illegible] اور نور آتا ہے

[illegible]

☆ [illegible] کی تکلیفوں سے

[illegible]

☆ [illegible]

☆ [illegible]

[illegible]

(Health and Sciences)

by William John

[illegible]

[illegible]

[illegible]

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

☆ اسی طرح سجدے میں رانوں کو جوڑنے سے [illegible] پوشیدہ [illegible] امراض سے نجات ملتی ہے۔

☆ جن لوگوں کے معدے میں جلن رہتی ہے۔ اور [illegible] صحیح سجدے کے عمل سے یہ مرض ختم ہو جاتا ہے۔

☆ عورتیں اگر صحیح طریقے سے سجدہ کریں تو ان کا [illegible] کم ہو جائے گا جسم سڈول اور خوبصورت رہے گا۔ (Health & Sciences)

جلسے کی تعریف

دو سجدوں کے درمیان بیٹھنے کو جلسہ کہتے ہیں۔

جلسے میں بیٹھنے کا طریقہ

سجدے سے [illegible] پہلے پیشانی پھر ناک اور پھر ہاتھ اٹھائیں۔

دونوں قدم [illegible]

☆ [illegible]

جلسے میں سائنسی تحقیق

دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنے [illegible] (Museles) [illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

قعدہ اولیٰ کی تعریف

تین یا چار رکعتوں والی نماز میں دو رکعتیں پڑھ کر جو بیٹھا جاتا ہے اسے قعدۂ اولیٰ (پہلا قعدہ) کہتے ہیں۔

قعدہ کا درست طریقہ

☆ قعدہ کرنے کا درست طریقہ یہ ہے کہ دونوں قدموں کو سیدھی جانب نکال کر زمین پر بیٹھیں۔

☆ دونوں ہاتھ دونوں رانوں پر اس طرح رکھیں کہ دونوں ہاتھوں کی انگلیوں کے کنارے گھٹنوں کے پاس ہوں انہیں پکڑے نہیں رہنا ہیں۔

☆ نظریں گود پر رکھیں۔

☆ قعدۂ اولیٰ اور فرض نماز، وتر یا سنت مؤکدہ ہے تو صرف تشہد پڑھیں۔

☆ تشہد پر کچھ نہیں بڑھائیں اور قعدہ اولیٰ اگر نفل نماز اور سنت غیر مؤکدہ کا ہو تو درود پاک اور دعا بھی پڑھ لینا مستحسن ہے۔

قعدہ میں تشہد پڑھنے کا طریقہ

☆ قعدہ میں تشہد پڑھنے کا مسنون طریقہ یہ ہے کہ شہادت پر اشارہ کریں یعنی تشہد (تحیات) پڑھتے ہوئے جب لا الٰہ پر پہنچیں تو چھوٹی انگلی اور اس کے برابر والی انگلی بند کر لیں۔

☆ بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں اور شہادت کی انگلی اٹھائیں اور اسے حرکت نہ دیں۔

☆ الا پر گرا دیں۔

☆ سب انگلیاں فوراً سیدھی کر لیں۔

☆ حدیث پاک میں ہے کہ حضور ﷺ تشہد میں شہادت کی انگلی سے

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

[illegible] سنت ہے۔ (ترمذی، نسائی)

حدیث مبارک ہے کہ حضور اکرم نور مجسم [illegible] ﷺ [illegible]

[illegible] شیطان [illegible] اور [illegible] ہے۔ ([illegible])

مسئلہ ضروری:

☆ [illegible] قعدے میں تشہد کا کوئی حصہ بھول جائے تو سجدہ سہو واجب ہوگا

قعدہ اخیرہ کی تعریف

نماز کی رکعتیں پوری کرنے کے بعد التحیات پڑھنے کی خاطر بیٹھنے کو قعدہ اخیرہ کہتے ہیں۔

قعدہ اخیرہ کا عملی سنت طریقہ

[illegible]

مسئلہ ضروریہ

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

By Mohammad Siddique Qadri's Sister

☆ قعدۂ [illegible]

☆ چار رکعت [illegible]

قعدۂ اولیٰ و اخیرہ پر سائنسی تحقیق

☆ [illegible]

[illegible]

☆ [illegible] (Muscules Pains)

ٹھیک ہو جاتے ہیں۔

☆ [illegible]

☆ [illegible] (Good Health

by Mrs Malik

خروج بصنعہٖ کی تعریف

قعدہ [illegible]

خروج بصنعہٖ کا طریقہ

☆ قعدہ [illegible]

[illegible] "السلام علیکم ورحمۃ اللہ" [illegible]

پھیریں کہ دایاں رخسار دکھائی دے۔

☆ [illegible]

[illegible]

☆ السلام علیکم ورحمۃ اللہ [illegible]

[illegible]

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

☆ سلام پھیرتے وقت مڑنا چاہیے لیکن تھوڑی سی صرف گردن کو پیچھے سے پکڑ کر نہیں بلکہ صرف گردن گھما کر سلام پھیریں۔

فضیلت: بندہ جب سلام پھیرتا ہے تو جنت کے آٹھوں دروازے اس کے لئے کھول دیے جاتے ہیں۔ کہ جس دروازے سے چاہے جنت میں داخل ہو جائے۔

(فضائل صلوٰۃ)

مسائل ضروریہ:

☆ اگر السلام کے علاوہ کسی دوسرے فعل سے نماز کو ختم کیا تو نماز کو دوبارہ پڑھنا ہوگا۔ کہ لفظ السلام کہنا واجب ہے۔

☆ لفظ "السلام" دوبارہ کہنا واجب ہے۔

☆ پہلے دائیں طرف پھر بائیں طرف سلام پھیرنا سنت ہے۔

☆ سلام میں اتنا منہ پھیریں کہ رخسار دکھائی دے سنت ہے۔

☆ **السلام علیکم ورحمۃ اللہ** دوبارہ کہنا سنت ہے۔

☆ قعدہ اخیرہ اور خروج بصنعہ کے درمیان تین بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار دیر ہوگئی تو سجدہ سہو واجب ہوا۔ چونکہ (دو فرض، دو واجب یا فرض اور واجب کے درمیان تین تسبیح کی مقدار وقفہ نہ ہونا واجب ہے) (بہار شریعت حصہ سوم صفحہ 68)

☆ سلام کے وقت نگاہ کو شانے کی طرف رکھنا مستحب ہے۔

خروج بصنعہ پر سائنسی تحقیق

☆ نماز کے اختتام پر ہم سلام پھیرتے ہیں اور گردن پھیرتے ہیں اس عمل سے گردن کے اعصاب کو طاقت ملتی ہے۔ اور وہ امراض جن کا تعلق اعصاب سے ہے لاحق نہیں ہوتے۔ اور سر، شانوں اور درد سے محفوظ رہتا ہے۔

☆ چونکہ نمازی کو سلام پھیرتے وقت گردن کو دائیں بائیں مڑنا پڑتا ہے اور دن میں کئی بار ایسا عمل کرنا پڑتا ہے جو ایک ورزش ہے، امراض قلب (Heart Disease) اور دماغ کی رگوں کی پیچیدگیوں سے بچا رہتا ہے اور بہت سے امراض میں مبتلا ہونے سے محفوظ رہتا ہے۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

نمازِ تہجد

[illegible] جیسا کہ [illegible] قرآنی

آیت یاد دلا رہی ہے۔

نمازِ تہجد پر حکم الٰہی

وَمِنَ اللَّيْلِ فَتَهَجَّدْ بِهِ نَافِلَةً لَّكَ

ترجمہ: اور رات کے کچھ حصے میں تہجد کی نماز پڑھا کیجئے۔ (جو آپ کے حق میں زائد چیز ہے)۔ (سورہ بنی اسرائیل 79)

تہجد پر حدیث نبوی ﷺ

حضور سید عالم ﷺ نے فرمایا [illegible] معجزات کو

[illegible]

تہجد کی تعریف

[illegible] ایک گھڑی نیند کے بعد بیدار ہو کر جو نماز

[illegible]

[illegible]

[illegible]

☆ [illegible]

نمازِ تہجد پر [illegible]

☆ [illegible]

[illegible]

[illegible]

☆ [illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

By Mohammad Siddique Qadri's Sister

☆ عصابی کھنچاؤ اور جکڑاؤ کے لئے مفید ہے۔

☆ دماغی امراض خاص طور پر پاگل پن کی خطرناک بیماریاں ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ ایسے افراد جن کی نگاہوں میں دو دو نظر آنے کی کیفیت پائی جائیں وہ ختم ہو جاتی ہیں۔

☆ نماز تہجد انسانی جسم میں نشاط، فرحت اور غیر معمولی طاقت پیدا کرتی ہے۔ جو سے سارا دن ہشاش بشاش رکھتی ہے۔

☆ مغربی ڈاکٹروں نے دیکھا کہ جو مسلمان تہجد کے وقت جاگتے ہیں انہیں مایوسی کا مرض نہیں ہوتا چنانچہ انہوں نے سوچا کہ تہجد کے وقت جاگنا مایوسی کے مرض کا علاج ہے۔

☆ علم نفسیات کے ماہرین نے مایوسی کے مریضوں پر یہ تجربہ کیا انہوں نے مایوسی کے مریضوں کو تہجد کے وقت جگانا شروع کیا یہ مریض جاگ کر کچھ پڑھ لیتے تھے۔ اور پھر سو جاتے تھے۔ یہ معمول جب کئی مہینے مسلسل جاری رکھا گیا تو مایوسی کے مریضوں کو فائدہ ہوا۔ اور وہ دواؤں کے بغیر ٹھیک ہو گئے۔

چنانچہ اس مغربی ڈاکٹر نے یہ نتیجہ اخذ کیا کہ آدھی رات کو جاگنا مایوسی کے مریضوں کا علاج ہے۔

سب نماز کے مکروہات ومفسدات پیش کئے جاتے ہیں تاکہ نماز کے دوران ان باتوں سے پرہیز کیا جائے اور نماز کو ضائع ہونے سے بچایا جا سکے۔

(What Teaches Islam)

by Nina Khan

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

واجباتِ نماز

(۱) تکبیرِ تحریمہ میں لفظ اللہ اکبر کہنا۔

(۲) الحمد شریف پڑھنا۔

(۳) سورت ملانا۔ یعنی فرض نماز کی پہلی دو رکعتوں میں اور باقی نماز اس کی ہر رکعت میں ایک چھوٹی سورت یا تین چھوٹی آیتیں یا ان کے برابر ایک یا دو آیتیں پڑھنا۔

(۴) الحمد شریف کا سورت سے پہلے پڑھنا۔

(۵) الحمد شریف اور سورت کے درمیان آمین اور بسم اللہ کے علاوہ کچھ نہ پڑھنا۔

(۶) قرأت کے فوراً بعد رکوع کرنا۔

(۷) ایک سجدے کے بعد بالترتیب دوسرا سجدہ کرنا۔

(۸) تعدیلِ ارکان یعنی رکوع، سجود، قومہ اور جلسے میں کم از کم ایک بار سبحان اللہ کہنے کی مقدار ٹھہرنا۔

(۹) قومہ یعنی رکوع سے سیدھا کھڑا ہونا۔ (بعض خواتین کمر سیدھی نہیں کرتیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے۔)

(۱۰) جلسہ یعنی دو سجدوں کے درمیان سیدھا بیٹھنا۔ (بعض خواتین جلد بازی کی وجہ سے ٹھیک طریقے سے بیٹھنے سے پہلے ہی سجدے میں چلی جاتی ہیں اس طرح ان کا واجب ترک ہو جاتا ہے۔ چاہے کتنی ہی جلدی ہو سیدھا بیٹھنا ضروری ہے۔)

(۱۱) قعدۂ اولیٰ واجب ہے اگرچہ نفل نماز ہو۔

(۱۲) دونوں وتر اور سنت مؤکدہ میں تشہد (یعنی التحیات) کے بعد کچھ نہ پڑھنا۔

(۱۳) دونوں قعدوں میں تشہد مکمل پڑھنا۔ اگر ایک لفظ بھی چھوڑا تو ترک واجب ہو

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

جائے گا اور سجدہ سہو واجب ہوگا۔ [illegible]

(۱۴) [illegible] کے قعدہ اولیٰ میں تشہد کے بعد [illegible] جیسے میں

اللهم صل على محمد . يا اللهم صل على سيدنا محمد تو

سجدہ سہو واجب ہوگا [illegible] ہے۔ (ردالمحتار)

(۱۵) دونوں سلام میں لفظ السلام دونوں بار واجب ہے۔ علیکم واجب

نہیں بلکہ سنت ہے۔

(۱۶) وتر میں دعائے قنوت پڑھنا۔

(۱۷) وتر میں تکبیر قنوت کہنا۔

(۱۸) نماز میں سہو ہو تو سجدہ سہو کرنا۔

(۱۹) رکوع ہر رکعت میں ایک ہی بار کرنا۔

(۲۰) ہر [illegible] میں [illegible] کرنا۔

(۲۱) سجدہ ہر رکعت میں [illegible]

(۲۲) دوسری رکعت سے پہلے قعدہ نہ کرنا۔

(۲۳) چار رکعت والی نماز میں تیسری رکعت پر قعدہ نہ کرنا۔

(۲۴) آیت سجدہ پڑھی ہو تو سجدہ تلاوت کرنا۔

(۲۵) [illegible]

[illegible]

سجدۂ سہو

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

اس کی تلافی کے لیے سجدہ سہو واجب ہے۔ حدیث شریف میں ہے ایک بار

حضور ﷺ دو رکعت پڑھ کر کھڑے ہو گئے بیٹھے نہیں [illegible] کے بعد سجدہ سہو کیا۔

(ترمذی [illegible])

سجدۂ سہو کا طریقہ

قعدہ اخیرہ میں التحیات کے بعد ایک طرف سلام پھیر کر دو سجدے کریں پھر التحیات،

درود شریف، دعا پڑھ کر سلام پھیریں۔ (عامۂ کتب)

مسائل ضروریہ:

☆ اگر [illegible] [illegible]

([illegible])

☆ [illegible]

[illegible]

☆ [illegible]

[illegible]

☆ [illegible]

سجدہ واجب ہوگا۔ (عالمگیری)

☆ [illegible]

[illegible]

پوری کرے۔ (درمختار)

رکعت کی تعداد میں شک ہونا

☆ جس کو نماز میں قعدہ اور رکعت میں شک ہو کہ تین ہوئیں یا چار اور یہ بالغ ہونے کے بعد پہلا واقعہ ہے تو نماز توڑ دے اور نئے سرے سے نماز پڑھے اور اگر یہ شک پہلی بار نہیں بلکہ پہلے بھی ہو چکا ہے تو غالب گمان جس طرف ہو یعنی ایک طرف زیادہ دل جمتا ہے تو اسی کو اختیار کریں اور اگر کسی طرف دل نہیں جمتا تو کم کی جانب اختیار کریں مثلاً تین اور چار میں شک ہے تو تین قرار دیں اور تین میں شک ہو تو دو۔

☆ تیسری اور چوتھی دونوں میں قعدہ کریں کہ احتمال ہے کہ یہ تیسری نہ ہو اور چوتھی میں قعدہ کے بعد سجدۂ سہو کر کے سلام پھیریں۔ اور غالب گمان کی صورت میں سجدہ نہیں مگر سوچنے میں ایک رکن کی مقدار (یعنی تین بار سبحان اللہ کہنے کے برابر) وقفہ ہو گیا تو سجدۂ سہو واجب ہو گیا۔

☆ یہ شک واقع ہوا کہ اس وقت کی نماز پڑھی یا نہیں تو اگر وقت باقی ہے تو پڑھ لے ورنہ نہیں۔ (بہار شریعت حصہ سوم)

مکروہاتِ نماز

مکروہات دو قسم کے ہیں (1) مکروہ تنزیہی (2) مکروہ تحریمی۔

مکروہ تنزیہی یعنی جس کا کرنا شریعت کو پسند نہیں مگر اس پر عذاب بھی نہیں اور مکروہ تحریمی وہ ہے جس سے عبادت ناقص ہو جاتی ہے اور کرنے والا گنہگار ہوتا ہے۔

مکروہات تحریمی

(1) جان بوجھ کر کسی وجہ سے یا بلاوجہ جیسے کپڑے یا داڑھی یا بدن کے ساتھ کھیلنا۔

(2) کپڑوں کو لوٹ پلٹ کرنا۔ لہذا سجدے کے لئے ایک دم رکھتے ہیں جبکہ بلا ضرورت تکلیف ہو۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

(3) انگلیوں کو چٹخانا، اور انہیں ایک دوسرے میں داخل کرنا۔

(4) کولہوں پر ہاتھ رکھنا۔ (5) گردن گھما کر ادھر ادھر دیکھنا۔

(6) قصداً جمائی لینا۔ (7) نگاہ آسمان کی طرف اٹھانا۔

(8) ناک اور منہ کو ڈھانکنا۔ (9) تصویر پر سجدہ کرنا۔

(10) کسی واجب کو ترک کرنا۔ (11) پیشاب، پاخانے یا ہوا کی شدت کے وقت نماز پڑھنا۔ (12) تشبیک یعنی ایک ہاتھ کی انگلیاں دوسرے ہاتھ کی انگلیوں میں ڈالنا۔ (در مختار)

(13) کسی شخص کے منہ کے سامنے نماز پڑھنا۔ (دوسرے شخص کو بھی نمازی کی طرف منہ کرنا ناجائز و گناہ ہے کوئی پہلے سے چہرہ کئے ہوئے ہو اور اب کوئی اس کے چہرے کی طرف رخ کر کے نماز شروع کرے تو نماز شروع کرنے والا گنہگار ہوا اور اس نماز پر کراہت کی ورنہ چہرہ کرنے والے پر گناہ و کراہت ہے)۔

(14) الٹا قرآن مجید پڑھنا (مثلاً پہلی رکعت میں "تبت" پڑھی اور دوسری میں "اذا جاء") یہ قرأت کا مکروہ تحریمی ہے اس پر سجدہ سہو واجب نہیں۔ (15) الٹا کپڑا پہن کر یا اوڑھ کر نماز پڑھنا۔ (رسائل عطاریہ صفحہ ۱۰۵)

مکروہات تنزیہی

(1) سرین پر بیٹھ کر گھٹنوں کو کھڑا کرنا (2) آستین چڑھا لینا۔

(3) اشارے کے ساتھ سلام کا جواب دینا (4) چار زانو یعنی چوکڑی مار کر بیٹھنا۔

(5) بالوں کو گوندھنا۔ (6) مقتدی کا جماعت میں قرأت کرنا۔

(7) نفل نماز میں پہلی رکعت لمبی کرنا اور باقی نمازوں میں دوسری رکعت کو پہلی سے لمبا کرنا (8) کسی نماز کی ایک رکعت میں کسی سورت کو بار بار پڑھنا۔

By Mohammad Siddique Qadri's Sister
NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

(10) دو رکعتوں میں پڑھی جانے والی دو چھوٹی سورتوں کے درمیان ایک سورت کے ساتھ فصل کرنا۔

(11) قصداً خوشبو سونگھنا۔ (12) اپنی چادر یا کپڑے سے یا پنکھے سے ہوا لینا

(13) سجدے وغیرہ میں ہاتھ یا پاؤں کی انگلیوں کو قبلے سے پھیر دینا۔

(14) رکوع میں ہاتھوں کو گھٹنوں پر نہ رکھنا (15) جماہی لینا (16) عمل قلیل کرنا

(17) جوں پکڑنا اور اسے مارنا (18) منہ میں کوئی چیز رکھ کر جو مسنون قراءت میں

رکاوٹ پیدا کرتی ہو (19) [illegible]

[illegible] (20) [illegible]

[illegible] (21) [illegible] (22) [illegible]

[illegible] (23) [illegible] (24) [illegible]

[illegible] (26) [illegible]

[illegible] (26) [illegible]

[illegible] (27) [illegible]

[illegible]

[illegible] (28) [illegible] (29) [illegible]

[illegible] (30) [illegible]

(31) [illegible] (32) [illegible]

[illegible] (33) [illegible]

[illegible] (34) [illegible]

[illegible]

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http //www NooreMadinah net

ہو۔ (بہار شریعت)(35) ہر وہ عمل قلیل جو ضرورت کیلئے مفید ہو جائز ہے اور جو مفید نہ ہو وہ مکروہ۔ (عالمگیری)(36) نمازی کے ہر چہار سمت تصویر کا ہونا۔

(رسائل عطاریہ صفحہ ۱۰۳)

مفسداتِ نماز

(1) گفتگو کرنا، اگرچہ بھول کر ہو یا غلطی سے ہو۔ (2) ایسے کلمات کے ساتھ دعا مانگنا جو ہمارے (دنیوی) کلام سے مشابہ ہو۔ (3) سلام کرنے کی نیت سے لفظ سلام کہنا۔ اگرچہ بھول کر ہو۔ (4) زبان یا ہاتھ سے مصافحہ کرتے ہوئے سلام کا جواب دینا۔ (5) عمل کثیر کرنا۔ (6) قبلہ سے سینہ پھیرنا۔ (7) کوئی چیز منہ کے اندر باہر سے لیکر کھانا اگرچہ کم ہو۔ (8) دانتوں کے درمیان جو کچھ (اٹکا ہوا) ہے اسے کھانا جب وہ (کم از کم) چنے کے برابر ہو۔ (9) کوئی مشروب پینا۔ (10) کسی عذر کے بغیر کھانسنا (11) اف کرنا۔ (12) آہ کرنا۔ (13) کراہنا۔ (14) درد یا مصیبت کی وجہ سے بلند آواز سے رونا لیکن جنت یا دوزخ کے ذکر سے نہیں۔ (15) چھینکنے والے کو "یرحمک اللہ" کے ساتھ جواب دینا۔ (16) لا الہ الا اللہ شریک باری تعالیٰ کے بارے پوچھنے والے کو لا الہ کے ساتھ جواب دینا (17) بری خبر سن کر "انا للہ وانا الیہ راجعون" کہنا۔ (18) خوشخبری سن کر الحمد اللہ کہنا (19) عجیب خبر سن کر لا الہ الا اللہ سبحان اللہ کہنا (20) [illegible] کو دیکھ کر پڑھنا (21) [illegible] کوئی آیت سیکھ لینا۔ (22) شروع سے نماز پڑھنے والے کا رکوع [illegible] فاسد ہو جانا (23) صاحب ترتیب کو فوت شدہ نماز یاد آنا۔ (24) فجر کی نماز میں سورج کا طلوع ہو جانا۔ (25) [illegible] (26) [illegible] (27) [illegible] (28) [illegible] (29) [illegible] (30) [illegible] بیداری کی حالت میں [illegible] سے رہنا۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

(31) تکبیر میں ہمزہ کو کھینچنا اور لمبا کرنا ہے۔ (32) جو کچھ یاد نہیں اسے قرآن سے دیکھ کر پڑھنا۔ (33) ستر کے کھلنے یا رکاوٹ بننے والی نجاست کے ساتھ ایک رکن ادا کرنا۔ یا اتنی دیر ٹھہرنا۔ (34) سونے کی حالت میں ادا کئے گئے رکن کا نہ لوٹانا۔ (35) قعدہ کرنے کے بعد اصلی سجدہ یاد آجائے تو اسے ادا کرنے کے بعد آخری قعدہ نہ لوٹانا۔ (36) دو سے زائد رکعتوں والی نماز میں دو رکعتوں کے بعد سلام پھیر لینا۔ (نور الایضاح۔ صفحہ ۸۰)

نماز کا طریقہ ایک نظر میں

☆ نماز شروع کرنے سے قبل نماز کی شرائط کو مکمل کرنا ضروری ہے کیونکہ اگر شرائط کا خیال رکھے بغیر نماز پڑھی تو نماز شروع ہی نہ ہوگی۔

☆ نماز کی پہلی شرط طہارت ہے یعنی نماز پڑھنے والی کا جسم حدث اصغر و اکبر (یعنی جس سے وضو و غسل ضروری ہوتا ہے) سے پاک ہو (غسل و وضو کا طریقہ گزشتہ اوراق میں گزر چکا ہے۔)

☆ نماز پڑھنے کی جگہ پاک ہو۔

☆ نماز پڑھنے والی کے کپڑے پاک ہوں۔

☆ جب آپ کوئی موٹی چادر میں چھپیں کہ جس میں سے بالوں کی رنگت نہ جھلکے۔ نماز پڑھنے کے لئے ضروری ہے کہ کپڑے ایسے ہوں جو باریک نہ ہوں کہ جن سے بدن کی رنگت جھلکے چادر اس طرح اوڑھیں کہ بال، کلائیاں، گردن وغیرہ نظر نہ آئے۔

☆ اس بات کا خاص خیال رکھیں کہ جس وقت کی نماز پڑھیں اس کا وقت ہو چکا ہو، کیونکہ اگر بغیر وقت شروع ہوئے نماز پڑھی تو نماز نہ ہوگی مثلاً عصر کی نماز پڑھ رہی ہیں تو عصر کا وقت ہونا ضروری ہے۔

☆ ضروری نوٹ: نماز کے وقت کے لئے اذان کا انتظار ضروری نہیں بلکہ نماز

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

کے اوقات کے نقشے کی مدد سے نماز کا صحیح وقت معلوم کیا جا سکتا ہے۔

☆ پھر نماز کی نیت کریں، مثلاً اگر آپ عصر کی نماز ادا کر رہی ہیں تو اس طرح سے نیت کریں

نماز کی نیت کرنا: نیت کی میں نے آج کی عصر کی، چار رکعت فرض، منہ میرا کعبہ شریف کی طرف، اللہ تعالیٰ کے واسطے۔ ☆ نیت کرتے وقت ہاتھ لٹکے ہوئے ہوں دونوں پاؤں کے پنجوں میں چار انگل کا فاصلہ ہو، نگاہ سجدہ گاہ پر ہو۔

☆ نیت کرنے کے بعد اپنے دونوں ہاتھوں کو اپنے چادر سے نکالے بغیر کاندھوں تک اٹھائیں۔

☆ ہاتھ کی انگلیوں کو ملائیں نہ کھلی چھوڑیں بلکہ اپنے حال پر چھوڑے رکھیں۔

☆ ہتھیلیوں کا رخ قبلہ کی طرف رکھیں۔

☆ اللہ اکبر کہتی ہوئی ہاتھ گرائیں اور ہاتھوں کو سینے پر چھاتی کے نیچے اس طرح رکھیں کہ بائیں ہاتھ کی پشت پر دائیں ہتھیلی ہو۔

☆ پھر ثناء پڑھیں۔

سبحانک اللھم وبحمدک وتبارک اسمک وتعالیٰ جدک

ولا الہ غیرک

☆ پھر اعوذ باللہ من الشیطان الرجیم پڑھیں۔ اس کے بعد بسم اللہ الرحمن الرحیم پڑھیں۔

☆ پھر الحمد شریف پڑھیں اور [illegible]۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http //www NooreMadinah net

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

☆ اس کے بعد کوئی سورت یا تین آیتیں پڑھیں یا ایک آیت جو تین آیات کے برابر ہو پڑھیں۔

☆ اب اللہ اکبر کہتی ہوئی رکوع میں جائیں یعنی رکوع کے لئے جھکنا شروع کرے تو اللہ اکبر شروع کرے اور رکوع میں پہنچ جائے تو تکبیر ختم کرے۔

☆ رکوع کے لئے اتنا جھکیں کہ ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

☆ پیٹھ سیدھی نہ کریں اور نہ گھٹنوں پر زور دیں بلکہ محض ہاتھ رکھیں۔

☆ ہاتھوں کی انگلیاں ملی ہوئی رکھیں، بازو پہلو سے چپکے ہوئے اور پاؤں جھکے ہوئے رکھیں۔

☆ رکوع کرتے وقت نگاہ قدموں پر رکھیں۔

☆ رکوع میں کم از کم تین بار تسبیح **سبحان ربی العظیم** پڑھیں۔

☆ پھر **سمع اللہ لمن حمیدہ** کہتی ہوئی کھڑی ہو جائیں۔

☆ سیدھی کھڑی ہونے کے بعد **اللھم ربنا ولک الحمد** کہیں۔

☆ پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی سجدے میں جائیں، اس طرح کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھیں پھر دونوں ہاتھ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں سر رکھیں۔

☆ سر اس طرح رکھیں کہ پیشانی اور ناک کی ہڈی زمین پر جم جائے۔

☆ سمٹ کر سجدہ کریں اس طرح کہ بازو کروٹوں سے ملا دیں، پیٹ ران سے، ران پنڈلیوں سے اور پنڈلیاں زمین سے ملا دیں۔

★ کلائیاں زمین پر بچھا دیں، یونہی دونوں پاؤں اور ہتھیلیاں بھی بچھی ہوئی رکھیں۔

☆ سجدے میں نگاہ ناک پر ہو اور ہاتھوں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں۔

☆ دونوں پاؤں داہنی جانب نکال دیں اور بائیں سرین پر بیٹھیں۔

☆ سجدہ میں کم از کم تین بار **سبحان ربی الاعلی** پڑھیں۔

☆ پھر سر اٹھائیں اور داہنا ہاتھ دائیں ران پر اور بایاں ہاتھ بائیں ران پر اس طرح رکھیں کہ انگلیاں ملی ہوئی ہوں اور ران کے کنارے گھٹنوں کے پاس قبلہ کی طرف ہوں۔

☆ پھر اللہ اکبر کہتی ہوئی دوسرے سجدے میں جائیں اور اسی طرح سجدہ کریں۔

☆ جب دونوں سجدے کر لیں تو دوسری رکعت کے لیے پنجوں کے بل گھٹنوں پر ہاتھ رکھ کر کھڑی ہوں۔

☆ دوسری رکعت میں ثناء اور تعوذ نہ پڑھیں بلکہ صرف بسم اللہ الرحمٰن الرحیم پڑھ کر الحمد شریف اور کوئی سورت پڑھ لیں۔

☆ رکوع اور سجود اسی طرح کریں جیسے پہلی رکعت میں کیا تھا۔

☆ دوسری رکعت کے دونوں سجدوں کے بعد دونوں پاؤں داہنی جانب نکال کر اسی طرح بیٹھ جائیں۔ جس طرح پہلی رکعت میں دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھی تھیں۔ اور نگاہ گود پر ہو۔

☆ پھر تشہد پڑھیں۔

☆ جب تشہد میں کلمہ لا کے قریب پہنچیں تو داہنے ہاتھ کی بیچ کی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنائیں اور چھنگلی اور اس پاس والی انگلی کو ہتھیلی سے ملا دیں۔

☆ لفظ لا پر کلمہ کی انگلی کو اٹھائیں مگر اسے ہلائیں نہیں اور الا پر گرا دیں اور سب انگلیاں سیدھی کر لیں۔

☆ دو سے زائد رکعتیں پڑھنی ہیں تو اٹھ کھڑی ہوں مگر زمین پر ہاتھ رکھ کر کھڑی نہ ہوں بلکہ گھٹنوں پر زور دے کر کھڑی ہوں (ہاں اگر عذر ہو تو حرج نہیں)

☆ فرض کی بقیہ دو رکعتوں میں الحمد کے بعد سورت ملانے کی ضرورت نہیں۔

☆ چار رکعتیں مکمل کرنے کے بعد آخری قعدہ کریں۔

☆ قعدہ میں تشہد کے بعد درود ابراہیمی اور دعائے ماثورہ (جو قرآن و حدیث میں وارد

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net

ہوئی ہوں) پڑھیں۔

☆ پھر دائیں کندھے کی طرف منہ کر کے السلام علیم ورحمتہ الله کہے اس کے بعد بائیں کندھے کی طرف منہ کر کے یہی کہیں اس طرح آپ کی نماز مکمل ہو گئی۔

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ اپنے حبیب پاک ﷺ کے صدقے میں ہر مسلمان مرد و عورت کو سنتوں کے مطابق نماز ادا کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔

آمین بجاہ سید المرسلین ﷺ

وماعلینا الاالبلاغ المبین

ماخذ و مراجع

☆ القرآن العظیم
☆ فتاوٰی رضویہ
☆ بہار شریعت
☆ بحر الرائق
☆ نور الایضاح
☆ سنت نبوی اور سائنسی تحقیقات

☆ حدیث نبوی اور جدید سائنس
☆ مستند علاج نبوی
☆ Good Health
☆ Islam & Science
☆ Health & Science
☆ What Teaches Islam?

By Mohammad Siddique Qadri's Sister

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network

http://www.NooreMadinah.net

Aurton Ki Namaz

مؤلفہ کی کتب درج ذیل مکتبوں میں دستیاب ہیں

۱۔ مکتبہ المدینہ فیضانِ مدینہ کراچی۔

۲۔ مکتبہ ضیاء القرآن اُردو بازار کراچی۔

۳۔ مکتبہ غوثیہ ہول سیل فرقان آباد کراچی۔

۴۔ مکتبہ اہلِ سنت پرانی سبزی منڈی چاندنی چوک کراچی۔

۵۔ مکتبہ قادریہ پرانی سبزی منڈی اسٹاپ نمبر ۲ کراچی۔

NooreMadinah Network - Complete Islamic Encyclopedia Network
http://www.NooreMadinah.net
By Mohammad Siddique Qadri's Sister